رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴ — بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ — Regd No L 5254

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل

روزنامہ — لاہور پاکستان — ٹیلیفون نمبر ۲۹۷۹

شرح چندہ: سالانہ چندہ ۲۴ روپے، ششماہی ۱۳ روپے، سہ ماہی چندہ ۷ روپے، ماہوار ۲½ روپے

یوم چہارشنبہ ۔ ۴ رمضان المبارک ۱۳۶۹ھ

جلد ۳۸/۴ | ۲۱ احسان ۱۳۲۹ ہش | ۲۱ جون ۱۹۵۰ء | نمبر ۱۴۴

لیبیا کی آزادی کے سلسلہ میں چوہدری محمد ظفر اللہ خان کی خدمات کو ہرگز فراموش نہیں کیا جا سکتا

مصر میں مقیم پاکستانی سفیر سے لیبیا کے وفد کی ملاقات

قاہرہ ۲۰ جون :۔ باشندگان لیبیا کے ایک وفد نے جو تین افراد پر مشتمل تھا آج مصر میں مقیم پاکستانی سفیر حاجی عبدالستار سیٹھ سے ملاقات کی ۔ اور لیبیا کی آزادی کے سلسلے میں پاکستان کے وزیر خارجہ چوہدری محمد ظفر اللہ خان نے جو خدمات سرانجام دی ہیں ۔ ان کے لئے پاکستان کا شکریہ ادا کیا ۔ وفد نے کہا پاکستان کے وزیر خارجہ نے نہایت شاندار طریق سے اقوام متحدہ میں باشندگان لیبیا کے جذبات کی ترجمانی کی ۔ یہ انہی کی کوششوں کا نتیجہ ہے کہ آج لیبیا آزادی کی منزل کے بالکل قریب پہنچ چکا ہے ۔ لیبیا پاکستان اور اس کے قابل احترام وزیر خارجہ کی خدمات کو کبھی بھی فراموش نہیں کر سکتا ۔ اور اس سلسلے میں وہ پاکستان کا دلی شکریہ ادا کرتا ہے ۔

وفد میں لیبیا کی مجلس آزادی کے سیکرٹری جنرل بھی شامل تھے ۔

سر اوون ڈکسن مظفر آباد میں

مظفر آباد ۲۰ جون :۔ کشمیر میں اقوام متحدہ کے نمائندہ سر اوون ڈکسن آج ساڑھے گیارہ بجے مری سے مظفر آباد پہنچے ۔ آزاد کشمیر گورنمنٹ کے صدر اور دیگر وزرائے آپ کا خیر مقدم کیا ۔ سر اوون ڈکسن نے حکومت آزاد کشمیر کے

یورپ اور ایشیا میں پیدا شدہ نئے حالات ۔ امریکہ کی سیاسی مبصر کی رائے

نیو یارک ۲۰ جون :۔ یورپ اور ایشیا میں جو نئے حالات رونما ہوئے ہیں ۔ ان کے پیش نظر امریکہ کے وزیر خارجہ مسٹر ڈین ایچی سن کا یہ کہنا ہے کہ اگر آزاد ممالک نے دنیا کے لئے تعاون اور اتحاد عمل کی ضرورت محسوس کی تو ان کے لئے یقیناً نہیں کسی یگانگت اور ہم آہنگی پیدا کرنے کی ضرورت لاحق نہیں ہو گی یہ نئے حالات کیا ہیں ؟

امریکہ کے سیاسی مبصر مسٹر ہینسن ڈبلیو بالڈون نے اس سوال کا جواب دیتے ہوئے برلن کے گذشتہ اشتراکی نوجوانوں کے اجتماع کی طرف اشارہ کیا ۔ اور بن حیث ہم یا روس کی طرف سے جو روس اشتراکی چین کو مہیا کر رہا ہے ۔ صاحب موصوف نے کہا اگر برلن میں مغربی ریاستیں اس قدر مستقل مزاجی سے کام نہ لیں ۔ تو خطرہ کا ٹلنا قریب قریب ناممکن تھا ۔ لاکھوں اشتراکی برلن پر قبضہ کرنے کی کوشش کرتے یا پھر جگہ جگہ سخت قسم کے جھگڑے فساد برپا ہوتے لیکن جن لوگوں نے مشرقی جرمنی کے اشتراکی نوجوانوں کی تنظیم اور ظاہرہ ولولہ کا نظارہ دیکھا ہے ۔ وہ بلا تامل کہتے ہیں ۔ کہ نوجوان آئندہ زمانہ میں وہ کسی نئی آفت کے موجب بن سکتے ہیں اس لئے کہ اس مظاہرہ کے پس منظر میں وہ ذہنی سیاسی اور عسکری تبدیلیاں دیکھی جا سکتی ہیں ۔ جو بے حد خطرناک ہیں ۔

اخبار احمدیہ

کوئٹہ ۱۶ جون :۔ مکرم پرائیویٹ سیکرٹری صاحب بذریعہ خط مطلع فرماتے ہیں کہ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طبیعت تا حال خراب ہے ۔ درد نقرس کی بھی تکلیف ہے ۔

— ۱۸ جون ۔ حضور کی طبیعت پہلے سے بہتر ہے ۔ درد بھی کم اور ورم بھی کم ہے ۔ نیز اب پاؤں کچھ کچھ نیچے بھی لگتا ہے ۔ آج روزہ رکھا گیا ۔ احباب حضور کی کامل صحت کے لئے دعائیں جاری رکھیں

— ۱۹ جون ۔ حضور کے پاؤں میں درد ہے ۔ احباب حضور کی کامل صحت یابی کے لئے دعا فرماتے رہیں

— حضور نے کل یکم رمضان المبارک سے بعد نماز عصر سورۃ مریم کا درس شروع فرمایا ۔ درس سے پہلے حضور نے دعا فرمائی ۔

— سیدہ مہر آپا کو کئی دن سے بخار آ رہا ہے ۔ سیدہ موصوفہ کی صحتیابی کے لئے دعا فرمائیں ۔

— ربوہ سے اطلاع موصول ہوئی ہے ۔ کہ حضرت پیر منظور محمد صاحب موجد قاعدہ یسرنا القرآن شدید بیمار ہیں ۔ احباب ان کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں ۔

بیجا اخراجات کو روکنا ایک اہم قومی ضرورت ہے ۔ (شیخ صادق حسن)

لاہور ۲۰ جون آج پنجاب اکانومی کمیٹی کا افتتاح کرتے ہوئے آنریبل شیخ صادق حسن مشیر مالیات نے ممبروں کو بتایا کہ ٹیکس ادا کرنے والوں کے روپیہ کے فضول اور بیجا خرچ کو ختم کرنا قومی اہمیت کا کام ہے ۔ اس کمیٹی کو اختیار دیا گیا ہے کہ وہ اپنے فرائض کی کما حقہ ادائیگی کے لئے جس حد تک چاہے تحقیقات کا دائرہ وسیع کر سکتی ہے کمیٹی آزادی سے حکومت کے تمام محکموں اور اداروں کے کام کا جائزہ لے سکتی ہے ۔ آپ نے تجویز کیا کہ کمیٹی کو مخصوص اخراجات کی مدات کی طرف خاص توجہ دینی چاہیئے ۔ نیز یہ کہ جب تک کمیٹی کو اپنے نظریوں کی صحت پر اعتماد ہو اسے اپنی سفارشات کے ساتھ محکموں کے اعلیٰ افسروں کو متفق کرنے کی کوشش کرنے کے ساتھ ساتھ سخت مخالفت کے باوجود اپنی سفارشات پیش کرنے سے ہچکچانا نہیں چاہیئے ۔

آپ نے کمیٹی کو مزید مشورہ دیا کہ وہ حکومت کو اپنی سفارشات درمیانی رپورٹوں کی صورت میں بھیجتی رہے ۔ تاکہ حکومت جلد کاروائی کر سکے ۔ یہ درمیانی رپورٹ کمیٹی کی مرضی پر کسی ایک محکمے یا اس کے اہم حصے کے متعلق ہو سکتی ہے ۔

ہندوستانی وفد گندم خریدنے پاکستان آ رہا ہے

کراچی ۲۰ جون :۔ پاکستان کے وزیر خوراک پیرزادہ عبدالستار نے ایک پریس کانفرنس میں بتایا کہ پاکستان نے ہندوستان کو سستے داموں گندم دینے کی پیش کش کی ہے چنانچہ اس سلسلہ میں بہت جلد ایک ہندوستانی وفد کراچی آ رہا ہے جاپان ، ترکی اور مغربی جرمنی نے بھی پاکستانی گیہوں خریدنے کی خواہش ظاہر کی ہے وزیر خوراک نے بتایا کہ گیہوں کی کم از کم قیمتیں مقرر کرنے کے سوال پر حکومت احتیاط کے ساتھ غور کر رہی ہے ۔

— [illegible] اعلیٰ چوہدری غلام عباس سے مسئلہ کشمیر کے متعلق بات چیت کی ۔

— ماسکو کا مسعود [illegible] پتلیوں کی طرح ماسکو کے اشارہ پر دنیا کی گلیوں میں چکر لگانا خالی از علت نہیں ہو سکتا ۔ اور اس علت کا معلوم کرنا کچھ ایسا مشکل بھی نہیں ہے ۔ اور اس نے دنیا پر قبضہ کرنے کی جو ٹھانی ہے ۔ اس مہم کا ایک پہلو یہ بھی ہے ۔ انسانوں کے دل و دماغ اور روح کو مکمل طور پر تسخیر کر لیا جائے ۔

پاکستان ہاؤس کے نئے فضائی مشیر

لندن ۲۰ جون :۔ پاکستان ہاؤس میں ایک نئے فضائی مشیر کے تقرر کے بعد اب تینوں فوجی شعبوں کے اعلیٰ افسر موجود ہیں ۔ اس سال کے شروع میں پاکستان نیوی کے مسٹر عبد الرشید سجری لیفٹیننٹ ، نیول مشیر مقرر ہوئے تھے ۔ اس کے بعد بریگیڈیئر سید غوث ملٹری مشیر ملٹری لیفٹیننٹ افسر کے عہدے پر فائز ہوئے ۔ اور جب گروپ کیپٹن رائل برطانیہ میں ایک کورس لینے لگے ۔ تو گروپ کیپٹن اے ۔ ایم مراد نے فضائی مشیر کا چارج سنبھال لیا ۔ کیپٹن مراد نے علی گڑھ میں تعلیم پائی تو انہیں یہ امتیاز حاصل ہے کہ برعظیم ہندوپاکستان میں آپ پہلے مسلمان تھے جنہوں نے پرواز کا فن سیکھا ۔ ۱۹۲۹ء میں کلکتہ کے مقام پر بنگال فلائنگ کلب میں شامل ہوئے اور وہیں اگلے سال انہوں نے وہ [illegible] لیا جو انہیں کلکتہ سے کیپ ٹاؤن اور قاہرہ تک پرواز کے لئے مقرر کیا ۔

تعلیم الاسلام کالج لاہور میں داخلہ کے متعلق

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا ارشاد !

"ہر وہ احمدی جس کے شہر میں کالج نہیں ۔ وہ اگر اپنے لڑکے کو کسی اور شہر میں تعلیم کے لئے بھیجتا ہے تو وہ کمزوری ایمان کا مظاہرہ کرتا ہے ۔ بلکہ میں یہ کہوں گا ۔ کہ ہر وہ احمدی جو توفیق رکھتا ہے کہ اپنے بچے کو تعلیم کے لئے قادیان (حال لاہور) میں بھیج سکے خواہ اس کے گھر میں ہی کالج ہو ۔ مگر وہ نہیں بھیجتا اور اپنے شہر میں ہی تعلیم دلاتا ہے ۔ تو وہ بھی کمزوری ایمان کا مظاہرہ کرتا ہے " (الفضل ۲۰ مئی ۱۹۴۸ء)

تعلیم الاسلام کالج میں داخلہ لیٹ فیس کے ساتھ دس دن تک اور جاری رہیگا (پرنسپل)

ایڈیٹر :۔ روشن دین تنویر بی اے ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر پبلشر نے کو آپریٹو کیپیٹل پرنٹنگ پریس دہلی دروازہ لاہور سے طبع کرا کر دفتر میکلوڈ روڈ لاہور سے شائع کیا ۔

احمد ـــــ غزنوی

(الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام تذکرہ صہ ۶۶۲)

ـــــ از مکرم مولوی محمد یعقوب صاحب مولوی فاضل ـــــ

۱۵ اپریل ۱۹۰۷ء کو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام پر مندرجہ ذیل الہامات بترتیب نازل ہوئے تھے۔ "(۱) فتح ہے (۲) تمہاری (۳) تمہارے نام کی (۳) ان شانئک ھوالابتر (۴) حسدٌ ظباءۃ (۵) انت منی بمنزلۃ موسیٰ (۶) احمد (۷) غزنوی (۸) پھر قرآن مجلد دیکھا۔ اس کی جلد پر شیرازہ کے قریب لکھا ہوا تھا۔ سلامٌ قولاً من رب رحیم"

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی زندگی میں اخبار بدر میں جب یہ الہامات شائع ہوئے تو غالباً کاتب کی غلطی کے نتیجہ میں الہام نمبر ۶ اور ۷ یعنی احمد اور غزنوی کو اکٹھا ایک ہی نمبر کے ماتحت درج کر دیا گیا۔ صرف احمد اور غزنوی میں امتیاز پیدا کرنے کے لئے دونوں کے درمیان ایک لکیر کھینچ دی گئی (دیکھیں بدر مورخہ ۱۸ اپریل ۱۹۰۷ء) لیکن اس کے بعد جب حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے الہامات کا مجموعہ البشریٰ کے نام سے شائع ہوا۔ اس میں احمد اور غزنوی کی درمیانی ڈیش کو بھی جو امتیاز پیدا کرنے کے لئے لکیر کھینچی گئی تھی سہواً اڑا دیا گیا۔ اور الہام کی شکل یہ بن گئی کہ "احمد غزنوی" (ملاحظہ ہو البشریٰ جلد ۲ صہ ۱۲۹)

اس کے بعد "تذکرہ" میں یہ الہام پھر اسی طرح شائع ہوا۔ جس طرح بدر میں شائع ہو چکا تھا۔ یعنی احمد اور غزنوی کو اکٹھا ایک نمبر کے ماتحت درج کیا گیا۔ صرف درمیان میں ایک ڈیش ڈال دی گئی (دیکھو تذکرہ صہ ۶۶۲) لیکن ایک دن مجھے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ السلام کی ایک تحریر کا عکس دیکھنے کا موقعہ ملا۔ جس سے مجھے معلوم ہوا کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ان دونوں کو الگ الگ الہام قرار دیتے ہوئے الگ الگ نمبروں کے ماتحت درج فرمایا ہے۔ چنانچہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی اس تحریر کا عکس ذیل میں دیا جا رہا ہے۔

۱۵ اپریل ۱۹۰۷ء - ۱ - فتح ہے ۲ - تمہاری ۳ - تمہارے نام کی ۳ - ان شانئک ھو الابتر ۴ - حسد ظباءۃ

۵ - انت منی بمنزلۃ موسیٰ - ۶ - احمد - ۷ - غزنوی

۸ - پھر قرآن مجلد دیکھا اسکی جلد پر شیرازہ کے قریب لکھا ہوا تھا - سلام قولاً من رب رحیم

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی یہ تحریر دونوں الہامات کو صاف طور پر الگ الگ قرار دے رہی ہے۔ اور ہمارا فرض ہے۔ کہ ہم بھی دونوں کو الگ الگ سمجھیں۔ اس میں کوئی شبہ نہیں کہ بعض دفعہ نزول الہام کے وقت گو وقفہ وقفہ کے بعد اللہ تعالیٰ کا کلام نازل ہوتا ہے۔ مگر وہ سب الہامات ایک دوسرے کے ساتھ تعلق رکھتے ہیں۔ اور ان میں ایک تسلسل اور ربط پایا جاتا ہے۔ اس نقطۂ نگاہ کے ماتحت ہم کہہ سکتے ہیں کہ احمد اور غزنوی کا بھی آپس میں کوئی تعلق ہوگا۔ لیکن ہمیں یہ حق حاصل نہیں کہ جن الہامات کو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے الگ الگ لکھا ہے۔ ان کو ہم اس اجتہاد کے ماتحت اکٹھا لکھنا شروع کر دیں۔ کہ یہ سب الہامات ایک دوسرے سے متعلق ہیں۔ ہمیں بہرحال وہی طریق اختیار کرنا چاہیئے۔ جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اختیار فرمایا۔

امریکن نومسلمین کو اسلامی تعلیم سکھانے کے لئے

ـــــ نور الدینؓ سکول کا اجراء ـــــ

خدا تعالیٰ کے فضل سے امسال امریکہ میں نور الدینؓ سکول کا اجراء کیا گیا ہے۔ جس کی غرض و غایت امریکن لوگوں کو اسلام کی صحیح تعلیم سے واقفیت بہم پہنچانا ہے۔ اور احمدیت کی تعلیم کی روشنی میں نومسلمین میں سے وقف کرنے والوں کو ایک حد تک اسلامی تعلیم سکھلا کر تبلیغ کے لئے تیار کرنا ہے اس وقت مندرجہ ذیل مضامین شروع کروائے جا رہے ہیں

(۱) عربی زبان کے ابتدائی قواعد

(۲) نماز باترجمہ

(۳) قرآن مجید ناظرہ و ترجمہ مع تفسیر

(۴) احادیث میں سے چیدہ چیدہ روایات

(۵) مسائل حاضرہ قرآن مجید کی روشنی میں

(۶) حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب جن کا انگریزی میں ترجمہ ہو چکا ہے

(۷) دوسرے مذاہب اور نظریات کے مقابلہ میں قرآنی تعلیم

(۸) منطق فلسفہ وغیرہ

ان کے علاوہ تقاریر کی مشق وغیرہ بھی کروائی جاتی ہے۔

احباب جماعت کی خدمت میں گزارش ہے کہ احباب اس سکول کی کامیابی کے لئے خاص طور پر دعا فرمائیں تا یہ سکول اس مادی دنیا کے مرکز میں روحانی پیاسوں کی پیاس کو آب حیات سے بجھانے کا موجب ہو۔ اس سکول کے اجرا میں برادرم مکرم چوہدری شکر الٰہی صاحب خاص طور پر شکریہ کے مستحق ہیں۔ احباب اپنے بھائی کی صحت و عافیت کے لئے دعا کرنے کے علاوہ یہ بھی دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالیٰ انہیں اور بھی بڑھ چڑھ کر کام کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اور ان کی مساعی جمیلہ میں برکت ڈالے۔ (وکیل التبشیر ربوہ)

درویشوں کے رشتہ داروں کے لئے ضروری اطلاع

آئندہ قادیان کے متعلق شمس صاحب کے ساتھ خط و کتابت کی جائے

دوستوں کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ میں بوجہ علالت کچھ عرصہ کے لئے رخصت لے رہا ہوں۔ میری جگہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے میری رخصت کے ایام میں مولوی جلال الدین صاحب شمس کو میرا قائمقام مقرر فرمایا ہے۔ مولوی صاحب موصوف کا دفتر ربوہ میں ہوگا۔ پس آئندہ تا اطلاع ثانی (۱) قادیان اور (۲) قادیان کے درویشوں اور (۳) درویشوں کے اہل و عیال اور (۴) دیگر متعلقہ کاموں کے متعلق مولوی جلال الدین صاحب شمس ربوہ (متصل چنیوٹ) کے ساتھ خط و کتابت کی جائے۔ ورنہ خواہ مخواہ طوالت ہوگی۔ اور خطوں کے ضائع جانے کا بھی اندیشہ ہے

اسی طرح آئندہ چندہ امداد درویشان کی رقوم محاسب صاحب صدر انجمن احمدیہ ربوہ کے نام بھجوائی جائیں۔ اور کوپن پر متعلقہ خط میں یہ صراحت کر دی جائے۔ کہ یہ رقم چندہ امداد درویشاں کی ہے۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مجھے اپنے فضل سے کامل صحت عطا کر کے پھر خدمت کی توفیق دے۔ آمین

خاکسار مرزا بشیر احمد رتن باغ لاہور ۱۹/۶/۵۰

روزنامہ — الفضل — لاہور
۲۱ جون ۱۹۵۰ء

دور کی کوڑی

گزشتہ سے پیوستہ

جیسا کہ ہم پہلے عرض کر چکے ہیں۔ حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کامل اسوۂ حسنہ ہیں اور اکمال دین ہو چکا ہے۔ یعنی کامل شریعت قرآن کریم اور سنت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی صورت میں پیش کر دی گئی ہے۔ اور یہ بات ہر ایک مسلمان کے نزدیک مسلّمہ ہے۔ تو مودودی صاحب کا یہ استدلال کہ خاتم النبیین کے الفاظ اس لئے لانے ضروری تھے۔ کہ "آپ (رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم) نرے رسول ہی نہیں بلکہ خاتم النبیین ہیں۔ اگر آپ کے ہاتھوں یہ حرمت نہ ٹوٹی پھر قیامت تک باقی رہ جائیگی آپ کے بعد کوئی اور نبی آنے والا نہیں کہ جو کسر آپ سے چھوٹ جائے۔ اسے وہ پورا کر دے" کیا معنے رکھتا ہے۔ یعنی اگر آپ کی تصریح کے مطابق خاتم النبیین کے معنے ایسا نبی لیا جائے کہ جس کے بعد کوئی نبی آنے والا نہیں۔ تو اس سے شریعت اسلامیہ کی جامعیت میں کونسا اضافہ ہوتا ہے۔ فرض کیجئے کہ آیہ خاتم النبیین خاتم النبین (یعنی آخری نبی) کے الفاظ حذف کر دیئے جائیں تو کیا شریعت اسلامیہ ناقص ہو جائے گی۔ کیا نعوذ باللہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کامل اسوۂ حسنہ نہیں رہیں گے۔ یا اکمال دین میں کچھ فرق آ جائے گا؟ دوسرے لفظوں میں اگر یہاں یہ الفاظ اس معنی میں نہ ہوتے تو کیا پھر رسم متبنیٰ کی حرمت اور متبنیٰ کی مطلقہ سے نکاح ناجائز ہو جاتے ہیں۔ اور قیامت تک کوئی ایسا مومن پیدا ہو سکتا تھا۔ جو اس میں شک کرتا۔ کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے یہ مثال اللہ تعالےٰ کے حکم سے ہمیشہ تک کے لئے قائم کی ہے۔ مطلب یہ ہے کہ جب شریعت کے ہر حکم کا اکمال و اختتام خاتم النبین بمعنے ایسا نبی جس کے بعد کوئی نبی قیامت تک نہیں آسکتا کے بغیر قرآن کریم اور سنت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے اظہر من الشمس ہے تو کیا نعوذ باللہ یہ الفاظ حشو و زوائد میں شامل نہیں ہو جاتے

اصل بات یہ ہے کہ مودودی صاحب نے خاتم النبیین کی یہ تصریح کرنے میں ایک بہت بڑا مغالطہ کھایا ہے۔ اور یہ مغالطہ ایسا ہے کہ جو مخالفین احمدیت شروع ہی سے عوام مسلمانوں کو دے رہے ہیں۔ یہ مغالطہ یہ ہے جو ان لوگوں نے پھیلا رکھا ہے کہ مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے نعوذ باللہ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے متوازی نبوت کا دعوےٰ کیا ہے۔ حالانکہ آپ نے صرف غیر تشریعی امتی نبی ہونے کا دعوےٰ کیا ہے۔ ایسا نبی جو نئی شریعت نہیں لایا۔ اور فنا فی الرسول ہونے کی وجہ سے نبی کہلایا ہے۔

مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ہی اس زمانہ میں سب سے پہلے اس حقیقت پر زور دیا۔ کہ قرآن کریم کا ایک شوشہ قیامت تک نہیں بدل سکتا۔ اگرچہ بعض نامور علماء نے بعض اثرات کے ماتحت قرآن کریم کا ایک معتدبہ حصہ منسوخ قرار دے رکھا تھا۔ لیکن آپ نے ڈنکے کی چوٹ اعلان کیا کہ قرآن کریم کا ایک حرف کیا ایک زیر و زبر تک منسوخ نہیں۔ اور نہ اس کے زیر و زبر اب تبدیل ہو سکتے ہیں۔

پھر آپ نے سنت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے متعلق بھی اعلان فرمایا کہ اس میں بھی رد و بدل نہیں ہو سکتا۔ سنت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم آپ کے نزدیک قرآن کریم کی وہ توضیح ہے۔ جو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے اپنے عمل سے اس کی کی ہے۔ اس سے ثابت ہے کہ آپ شریعت اسلامیہ میں ایک شوشہ کے تغیر و تبدل کو بھی جائز نہیں سمجھتے۔ یہی نہیں بلکہ آپ نے یہ بھی اعلان فرمایا کہ شریعت اسلامیہ میں ایک شوشہ کی بھی اب قیامت تک کمی بیشی نہیں ہو سکتی۔ اس لئے ظاہر ہے کہ آپ نے کسی ایسی نبوت کا دعوےٰ نہیں فرمایا۔ جس سے قرآن کریم یا سنت رسول اللہ میں کسی کمی و بیشی کا امکان ہو۔ اس لحاظ سے آپ ویسے ہی نبی ہیں جیسا کہ حضرت ہارون علیہ السلام نبی تھے۔ یعنی آپ غیر تشریعی نبی ہیں۔ لیکن آپ کو نبوت چونکہ حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم میں فنا ہونے کی وجہ سے عطا ہوئی ہے۔ اس لئے آپ نہ تو صرف نبی تھے اور نہ صرف غیر تشریعی نبی تھے۔ بلکہ آپ غیر تشریعی امتی نبی تھے:

مودودی صاحب نے مسیح موعود علیہ السلام کا مقام نبوت یا دعوائے نبوت نہ سمجھنے کی وجہ سے مغالطہ کھا کر "خاتم النبیین" کی یہ تصریح فرمائی ہے۔ آپ نے یہ مغالطہ کھایا ہے کہ مسیح موعود علیہ السلام کا دعوےٰ ایسی نبوت کا ہے۔ جس میں نئی شریعت لانا بھی شامل ہے۔ نہ صرف مسیح موعود کا دعوےٰ ہی یہ ہے۔ بلکہ آج تک ایک بھی مسلمان عالم ایسا نہیں ہوا۔ جس نے یہ عقیدہ ظاہر کیا ہو کہ حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے بعد کوئی تشریعی نبی آسکتا ہے۔ بلکہ جن علماء نے بعد محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم امکان نبوت کو تسلیم کیا ہے۔ انہوں نے یہی کہا ہے کہ صرف غیر تشریعی نبی ہی اب آسکتا ہے۔ اور ایسا نبی خاتم النبیین کی مہر کو نہیں توڑتا۔ چنانچہ حضرت شیخ اکبر علیہ الرحمۃ ملا علی قاری علیہ الرحمۃ۔ مولانا روم علیہ الرحمۃ۔ حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمۃ۔ حضرت سید احمد بریلوی علیہ الرحمۃ۔ جناب مولانا محمد قاسم نانوتوی علیہ الرحمۃ بانی مدرسہ دیوبند۔ مولانا عبد الحی علیہ الرحمۃ وغیرہم تمام علمائے اسلام نے بعد آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم ایسے ہی نبی کی آمد کا امکان مانا ہے۔ کہ جو فنافی الرسول ہونے کی وجہ سے نبی کہلاتا ہے۔ بے شک بعض لوگوں نے حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے مقابل بھی نبوت کا دعوےٰ کیا ہے۔ لیکن علمائے اسلام میں سے کسی نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے بعد ایسی نبوت کہ جو شریعت محمدیہ کو منسوخ کرنے والی ہو جائز تسلیم نہیں کی۔

مودودی صاحب نے خاتم النبیین کو ان معنوں میں مخصوص کرنے میں یہی مغالطہ کھایا ہے۔ اور اس لئے ایک ایسی بے جوڑ اور ان مل تصریح کر دی ہے۔ کہ آیۃ خاتم النبیین کا سیاق و سباق اس کا متحمل نہیں ہو سکتا اور نہ ایسی تصریح کو رسم متبنےٰ کی حرمت کے ساتھ کوئی خصوصیت ہے۔ اس لئے مودودی صاحب کا یہ کہنا سراسر غلط ہے کہ

"موقعہ و محل صاف تقاضا کر رہا ہے کہ یہاں اس کے معنے سلسلۂ نبوت کے قطعی انقطاع ہی کے ہونے چاہئیں"۔ (تسنیم ۱۴ جون ۱۹۵۰ء)

یہ اسی طرح کی بات ہے جیسا کہ مثلاً الف متوفی کی وراثت تقسیم ہو رہی ہو۔ اور بہت سے حصہ دار اپنا حصہ لے چکے ہوں۔ اور جب ایک حصہ دار کو حصہ دیا جانے لگے۔ تو قاضی صاحب فرما دیں کہ الف کو دفن کیا گیا ہے اور اس بے محل جملہ کی معقولیت ثابت کرنے کے لئے کہا جائے کہ اگر الف کو دفن کیا گیا ہے۔ تو اس سے ثابت ہوا کہ وہ فوت ہو گیا ہے۔ اور چونکہ وہ فوت ہو گیا ہے۔ اس لئے اس کی وراثت تقسیم ہو رہی ہے۔ اس لئے اس حصہ دار کو اس کا حصہ وراثت دیا گیا ہے

اصل بات یہ ہے کہ چونکہ خاتم النبیین کے سلسلہ نبوت کے قطعی انقطاع کے معنے بن نہیں سکتے۔ اس لئے مودودی صاحب موقعہ و محل کا رعب ڈال کر یہ معنے منوانا چاہتے ہیں۔ یعنی چونکہ "اگر آپ کے ہاتھوں یہ حرمت نہ ٹوٹی تو پھر قیامت تک باقی رہ جائے گی" اس لئے خاتم النبیین کے یہ معنے کرنا ضروری ہیں۔ کہ آپ کے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا۔ ہمیں سمجھ نہیں آئی۔ کہ آخر یہ کیا استدلال ہے۔ کیا اس کو تو قیاس مع الفارق نہیں کہتے؟ مودودی صاحب کا فرض تو یہ تھا کہ وہ پہلے خاتم النبیین کے معنے سلسلہ نبوت کا انقطاع کرنے والا ثابت کرتے۔ اس کے بعد واقعی آپ کا نتیجہ صحیح ہوتا۔ آپ کو استدلال کا اتنا لمبا چوڑا چکر اس لئے کاٹنا پڑا ہے۔ کہ دراصل خاتم النبیین کے معنے قطعاً سلسلہ نبوت کا انقطاع کرنے والا نہیں ہیں۔ اس کے لفظی معنے تو نبیوں کی مہر یا انگوٹھی کے ہیں اور مجازی معنے نبیوں میں سے افضل کے ہیں۔ باقی تیسرے معنے جو اسلامی لغات میں ملتے ہیں یعنی آخری نبی۔ جس کے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا۔ تو یہ معنے عقیدتی معنے ہیں۔ اس کو نہ لغت سے کوئی تعلق ہے۔ اور نہ فن و ادب سے ایسی لغات کے متعلق مرزا غالب نے اپنی زندانہ انداز میں اپنی مشہور رائے ظاہر کی تھی۔ جس کو ہم یہاں نقل کرنا مناسب نہیں سمجھتے۔ شاہ رفیع الدین صاحب نے اپنے مشہور ترجمہ میں خاتم النبیین کے معنے نبیوں کی مہر ہی کئے تھے جس کو اب بعض ایڈیشنوں میں بدل دیا گیا ہے۔ (باقی)

میٹرک پاس واقفین توجہ کریں

میٹرک پاس واقفین کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ فوراً انٹرویو کے لئے ربوہ پہنچیں تاکہ ان کے آئندہ پروگرام کے متعلق جلد از جلد غور کیا جا سکے:

نائب وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ ضلع جھنگ

اسرائیلی حکومت کا قیام اور صحفِ سابقہ

یہود کی پراگندہ اقوام کا اسلام میں اجتماع

(۵)

(از مکرم شیخ عبد القادر صاحب لائل پور)

انبیائے بنی اسرائیل کی پیشگوئیوں سے صاف ظاہر ہے۔ کہ آخری زمانہ میں یاجوج کے ذریعہ جو کہ روس اور ماسکو کا فرمانروا ہوگا۔ یہود کو بہت بڑا عذاب دیا جائیگا۔ اس کے بعد یہ ذکر ہے۔ کہ بالآخر یہود کا ایک حصہ رجوع لائے گا۔ وہ حق کو قبول کریگا۔ اس کے گناہ اس سے دور کئے جائیں گے۔ پھر وہ فلسطین پر قرار و ثبات حاصل کرے گا۔ چنانچہ قرآن مجید میں اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔ حبل اللہ کو تھام کر یہود قرار و ثبات حاصل کر سکتے ہیں۔ (آل عمران آیت نمبر ۱۱۱)

یعنی جو یہود اسلام کی پناہ میں آجائیں گے۔ وہ دوسرے مسلمانوں کے ساتھ مل کر ان برکات اور انعامات کے وارث ہوں گے۔ جو اللہ تعالےٰ نے سچے مسلمانوں کے لئے مقرر کر رکھے ہیں۔

یہ مضمون سورہ بنی اسرائیل میں بھی بیان ہوا ہے۔ اسرائیل اور بیت المقدس کی دوبارہ بربادی کے ذکر کے بعد فرمایا۔

عسیٰ ربکم ان یرحمکم وان عدتم عدنا وجعلنا جھنم للکٰفرین حصیرا...... ...الآیۃ

ترجمہ:۔ اب بھی کچھ بعید نہیں۔ کہ تمہارا رب تم پر رحم کردے۔ اور اگر پھر اپنے اس رویہ کی طرف لوٹے۔ تو ہم بھی اپنی اسی سنت کی طرف لوٹیں گے۔ اور تمہیں سزا دیں گے۔ اور یاد رکھو جہنم کو ہم نے کافروں کے لئے قید خانہ تیار کیا ہے۔ یقیناً یہ قرآن اس راہ کی طرف راہنمائی کرتا ہے۔ جو سب سے زیادہ صاف۔ سیدھی اور درست ہے۔

اس آیت میں قرآن کریم بنی اسرائیل کو امید کا پہلو دکھاتا ہے۔ اور فرماتا ہے کہ گو یروشلم اور بیت المقدس کی بربادی جو حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے چالیس سال بعد وقوع میں آئی۔ یہودیت کے خاتمہ کی دلیل ہے۔ لیکن تمہارے لئے ابھی ترقی کی ایک راہ دامن کشادہ ہے۔ اور وہ یہ کہ اللہ تعالےٰ نے اسلام کے ذریعہ دوبارہ ترقی کرنے کا موقع تمہاری قوم کو دیا ہے۔ اس موقع سے فائدہ اٹھاؤ۔ اور اللہ تعالےٰ کے فضلوں کے وارث بن جاؤ۔ لیکن اگر تم نے اس موقع سے بھی فائدہ نہ اٹھایا۔ تو اللہ تعالےٰ کا عذاب دوبارہ تمہارے سر پر مسلط ہو جائے گا۔ دیکھئے سورہ بنی اسرائیل میں یہودی قوم کو سمجھانے کے لئے کیا احسن طریق اختیار کیا گیا ہے۔ پہلے خود ان کی کتب سے ان کی تباہی کی خبر دی ہے۔ اور بتایا ہے۔ کہ یہودی کتب کے مطابق اب کوئی مستقبل یہودیت کے لئے باقی نہیں۔ پس جب خود ان کی کتب ان کی ہلاکت کا فتویٰ دے چکی ہیں۔ تو ان کو اس متروک راستہ کو چھوڑنے میں جسے خدا تعالےٰ نے چھڑوا دیا ہے۔ عذر نہیں ہونا چاہیئے۔ اور اسلام کو قبول کر کے دینی و دنیوی انعامات حاصل کرنے چاہئیں۔

(یہ نکتہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے تفسیر کبیر میں بیان کیا ہے) عیسائیت کی تاریخ سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ پرانے مسیحی یہود کو یہی سمجھایا کرتے تھے۔ کہ بنی اسرائیل کی دوسری تباہی اور یروشلم کی بربادی یہودیت کے خاتمہ کا نشان ہے۔ (ملاحظہ ہو "تاریخ کلیسیا" صفحہ ۹۶)

چنانچہ ہم دیکھتے ہیں کہ جو یہود امن اور سلامتی کی اس چٹان پر کھڑے ہوئے۔ جس کی طرف قرآن مجید نے راہنمائی کی۔ ان کو مسلمانوں کے ساتھ مل کر حکومت بھی ملی۔ اور ولایت بھی۔ مغرب میں عرب شام اور مصر کے اسرائیل مسلمان ہو کر برکات کے وارث ہوئے۔ تو مشرق میں افغانستان اور کشمیر کے اسرائیلی اسلام لا کر حکومت اور ولایت کے انعامات سے نوازے گئے۔

اب آئندہ کے لئے صحف انبیاء سے یہ معلوم ہوتا ہے۔ کہ تھا یا بنی اسرائیل کا ایک حصہ آخری زمانے میں اسلام میں داخل ہو کر ان انعامات کا وارث ہوگا جو صالحین کے لئے مقدر ہیں۔ جن میں سے ایک انعام ارض مقدس کی فرمانروائی بھی ہے۔ اس قسم کی پیشگوئیاں بائیبل میں بڑی کثرت سے ملتی ہیں۔ چند پیشگوئیاں درج ذیل ہیں۔

حضرت یرمیاہ نبی کی پیشگوئی

ارض فلسطین میں یہود کے اجتماع کے بعد ان کو سزا دی جائے گی۔ یرمیاہ ۳۰ / ۱۰ تا ۱۷

بنی اسرائیل سے پرانا عہد ختم ہو جائے گا۔ ایک نیا عہد باندھا جائیگا۔ اور شریعت ان کے دل پر لکھی جائیگی۔ اور وہ سچے دل سے رجوع لائیں گے۔ حضرت یرمیاہ نبی کی اس پیشگوئی کا آخری حصہ درج ذیل ہے۔

" دیکھ وہ دن آتے ہیں۔ خداوند کہتا ہے کہ میں اسرائیل کے گھرانے اور یہودا کے گھرانے کے ساتھ نیا عہد باندھوں گا۔ اس عہد کے موافق نہیں۔ جو میں نے ان کے باپ دادوں سے کیا۔ جس دن میں نے ان کی دستگیری کی۔ تاکہ زمین مصر سے ان کو نکال لاؤں۔ اور انہوں نے اس عہد کو توڑا۔ اور میں نے انہیں ترک کر دیا۔ خداوند کہتا ہے۔ بلکہ یہ وہ عہد ہے۔ جو میں ان دنوں کے بعد اسرائیل کے گھرانے سے کروں گا۔ خدا خود فرماتا ہے۔ میں اپنی شریعت کو ان کے ضمیر میں ڈالوں گا۔ اور ان کے دل پر اسکو لکھوں گا۔ اور میں ان کا خدا ہوں گا۔ اور وہ میرے لوگ ہوں گے۔ یرمیاہ ۳۱ / ۳۱-۳۳

نیا عہد۔ نئی شریعت

پرانا عہد کیا تھا۔ جو خروج مصر کے بعد کیا گیا۔ یہی کہ بنی اسرائیل ارض مقدس پر قابض رہیں گے۔ چونکہ اس عہد کو بنی اسرائیل نے توڑ دیا۔ اور خدا تعالےٰ نے اس قوم کو ترک کر دیا۔ اس لئے فرمایا کہ پہلا عہد ختم ہوگیا اب ایک نیا عہد شروع ہونے والا ہے۔ جو عہد رفتہ کے بعد آئے گا۔ پرانا عہد کب ختم ہوا۔ بنی اسرائیل کب ترک کئے گئے۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے چالیس سال بعد طیطس رومی کے ہاتھوں بنی اسرائیل کی تباہی اور یروشلم کی بربادی پرانے عہد کے اختتام کا نشان ہے۔ اب نیا عہد شروع ہوتا ہے۔ مسلمانوں کے ہاتھوں رومی حکومت کے خاتمہ کے بعد ارض مقدس کی وراثت صالح لوگوں کے ہاتھ میں دی جاتی ہے۔ جو اپنے اندر صدق و صفا صلاحیت و صالحیت رکھتے ہیں۔ گویا پرانا عہد تو یہ تھا۔ کہ بنی اسرائیل زمین کے وارث ہوں گے۔ نیا عہد یہ ہے صالح لوگ زمین کے وارث ہوں گے۔ چنانچہ حضرت داؤد علیہ السلام کی زبان سے اس نئے عہد کا اعلان ان الفاظ میں کیا گیا۔ جن پر اسکی برکت ہے۔ زمین کے وارث ہوں گے۔ اور جن پر اسکی لعنت ہے۔ (یعنی یہود) وہ کٹ جائیں گے۔ شریروں کی نسل کاٹی جائیگی۔ لیکن صادق ابد تک زمین کے وارث ہوں گے (زبور ۳۷ / ۲۲-۲۹)

اس عہد نو کی رو سے ارض فلسطین مسلمانوں کے سپرد کی گئی۔ وہ بارہ صد اسی سال برسر حکومت رہے۔ جب ان کے اندر صدق و صالحیت کا فقدان ہوگیا۔ تو ان کی سزا کے لئے خدا تعالےٰ نے پہلے عیسائیوں کو اور اب یہود کو اس سرزمین میں عارضی اقتدار دے دیا۔ تاریخ اپنے آپ کو دہراتی ہے۔ جب یہ زمین یہود کے لئے مقدر تھی۔ تو بطور سزا غیر قومیں یعنی فارسی۔ یونانی اور رومی اس پر قابض رہیں۔ اسی طرح اب یہ زمین مسلمانوں کے لئے مقدر ہے۔ لیکن ان کی سزا کے لئے پہلے نصاریٰ اور اب یہود کو اس میں برسر اقتدار کر دیا گیا۔ چنانچہ صادق و مصدوق محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے۔ کہ میری امت پر وہ سب کچھ وارد ہوگا۔ جو یہود پر ہوا۔ کیونکہ میری امت یہود کے قدم بقدم چلے گی (مشکوٰۃ)

لیکن یہ ایک عارضی وقفہ ہے۔ قوموں کی تاریخ میں اس قسم کے آثار چڑھاؤ ہوا ہی کرتے ہیں۔ اس سرزمین کے اصل وارث تو "عبادی الصالحون" ہیں۔ چنانچہ مذکورہ پیشگوئی میں حضرت یرمیاہ نبی فرماتے ہیں۔ کہ بنی اسرائیل پرانے عہد کے ذریعہ نہیں۔ بلکہ اس نئے عہد کے ذریعہ انعامات کے وارث ہوں گے۔ وہ خدا تعالےٰ کی نئی شریعت کو قبول کر کے خدا تعالیٰ کے نئے عہد یعنی "حبل اللہ" کو تھام لیں گے۔ پھر وہ سچے مسلمانوں کے ساتھ مل کر ارض مقدس کے وارث ہوں گے۔

حضرت یسعیاہ نبی بھی یہی پیشگوئی کرتے ہیں۔ کہ اب بھی بنی اسرائیل کی زندگی اور ان کا مستقبل ایک ابدی عہد کے ساتھ وابستہ ہے۔ اس عہد کی رو سے داؤد کی سچی نعمتیں (نبوت بادشاہت اور ارض مقدس کی فرمانروائی) اس شخص کو دی جائیں گی۔ جو قوموں کے لئے شاہد ہے۔ جو لوگوں کا پیشوا اور فرمانروا ہے۔ اور ایک ایسی امت کا وہ سردار ہے۔ جس کو بنی اسرائیل نہ جانتے ہیں نہ پہچانتے ہیں۔ یسعیاہ ۵۵ / ۳ تا ۵

چنانچہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز دیباچہ تفسیر القرآن میں فرماتے ہیں۔ یا تو بنی اسرائیل مسلمان ہو کر نئے عہد کے ذریعہ ایک نئی زندگی فلسطین میں پائیں گے۔ اور یا پھر وہ دوبارہ فلسطین سے نکال دیئے جائیں گے۔ کیونکہ فلسطین ان لوگوں کے ہاتھ میں رہے گا۔ جو ابراہیمی عہد کو پورا کرنے والے ہوں گے۔...... بنو اسحاق کو ان کے وعدوں کے مطابق کنعان کی حکومت دی گئی۔ اور بنی اسماعیل کو ان کے وعدہ کے مطابق عرب کی حکومت دی گئی۔ آخر جب بنو اسحٰق کی قیامت آگئی۔ تو داؤد کی پیشگوئی کے مطابق نسلی لحاظ سے نہیں بلکہ راستباز ہونے کے لحاظ سے کنعان پر غلبہ بنو اسماعیل کو دے دیا گیا۔ (صفحہ ۶۷، ۶۸)

درخواستہائے دعا

(۱) میرا چھوٹا لڑکا عزیزم ڈاکٹر منصور احمد بھٹی عرصہ سے بیمار چلا آرہا ہے۔ صحت بہت کمزور ہوگئی ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔ (قاضی عبد الرحیم بھٹی اوورسیئر کوارٹر ۲۸ ربوہ)

(۲) خاکسار کی اہلیہ سخت بیمار ہے۔ احباب دعائے صحت فرمائیں۔ مرزا عبد الغنی احمدی کمہار منڈی گلی نمبر ۱ مکان ۱۲ لاہور۔ (۳) میرے عزیز بھائی آغا جان ولی اللہ شاہ صاحب مبلغ مشرقی افریقہ پچھلے دنوں بیمار رہے ہیں۔ اب آرام تو آگیا ہے۔ لیکن کمزوری ابھی ہے۔ احباب جماعت ان کے لئے درد دل سے دعا کریں۔ سیدہ سعیدہ ہمشیرہ سید ولی اللہ شاہ صاحب مبلغ مشرقی افریقہ (دلہن) نے امسال ایف۔ اے کا امتحان دیا ہے۔ جملہ احباب سے اعلیٰ کامیابی کے لئے درخواست دعا ہے۔ نیز میرے والد صاحب بزرگوار مرزا برکت علی صاحب کی صحت کاملہ و عاجلہ اور درازیٔ عمر کے لئے درد دل سے دعا فرمائیں۔

(مرزا لطف الرحمٰن بٹ سابق چھاؤنی)

دار الافتاء ربوہ

رمضان کے روزے

(از مکرم مفتی سلسلہ عالیہ احمدیہ ربوہ)

(۳)

مزدور اور روزہ

ایک دفعہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام سے عرض کیا گیا۔ کہ کاشتکاروں اور مزدوروں سے جن کا گذارہ کاشتکاری اور مزدوری پر ہے روزہ نہیں رکھا جاتا۔ اُن کی نسبت کیا ارشاد ہے۔ حضرت اقدس نے فرمایا " انما الاعمال بالنیات یہ لوگ اپنی حالتوں کو مخفی رکھتے ہیں۔ ہر شخص تقویٰ اور طہارت سے اپنی حالت سوچ لے۔ اگر کوئی اپنی جگہ مزدور رکھ سکتا ہے۔ تو ایسا کرے ورنہ مریض کے حکم میں ہے۔ پھر جب یسر ہو رکھ لے۔ باقی رہا یہ سوال کہ مرض یا سفر کی حدود کیا ہیں یا روزہ نہ رکھ سکنے کا کیا معیار کیا ہے تو اس کے متعلق شریعت نے کوئی خاص حکم بیان نہیں فرمایا۔ بلکہ اس بارہ میں اصولی ہدایت یہ ہے کہ کل انسان فقیہ لنفسہٖ یعنی اس بارہ میں ہر شخص خود اپنے لئے فقیہ اور مفتی ہے۔ بزرگوں نے اس سلسلہ میں جو تفصیلات بیان کی ہیں۔ وہ مثالیں ہیں جن سے انسان صحیح فیصلہ تک پہنچنے میں روشنی حاصل کرتا ہے۔ مثلاً کہا گیا ہے۔ کہ مرض ایسا ہو جس کا انسان کو احساس ہو اور وہ سمجھے کہ اس کی موجودگی میں روزہ رکھنے سے اُسے جسمانی نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہے۔ یا اس کے دماغ پر اس کا اثر پڑے گا یا اُسے اس قسم کی کوفت ہوگی۔ کہ اس کے نتیجہ میں عبادت سے اُسے نفرت ہو جائے گی۔ اسی طرح حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا۔ خدا تعالیٰ نے یہ نہیں فرمایا۔ کہ مرض تھوڑی ہو یا بہت اور سفر چھوٹا ہو یا لمبا ہو۔ بلکہ حکم عام ہے۔ اور اس پر عمل کرنا چاہیئے۔ مریض اور مسافر اگر روزہ رکھیں گے۔ تو ان پر حکم عدولی کا فتویٰ لازم آئے گا۔ حضور سے کسی نے پوچھا۔ کہ اگر روزہ دار کی آنکھ بیمار ہو۔ تو اس میں دوائی ڈالنی جائز ہے یا نہیں۔ فرمایا یہ سوال ہی غلط ہے بیمار کے واسطے روزہ رکھنے کا حکم نہیں۔ حضرت مفتی محمد صادق صاحب نے مجھ سے بیان کیا۔ کہ ایک دفعہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے انہیں فرمایا۔ مفتی صاحب آپ کمزور ہیں۔ اس لئے آپ اس سال روزے نہ رکھیں۔ اسی طرح سفر کی حد کے سلسلہ میں یہ بھی کہا گیا ہے۔ کہ سحری کھا کر گھر سے کسی دوسری جگہ جانے کے لئے نکلے۔ اور سورج غروب ہونے سے پہلے پہلے واپس گھر آ جائے تو وہ مسافر نہیں اُسے روزہ رکھنا چاہیئے۔ بہرحال ایک طرف رمضان کے روزوں کی عظیم الشان برکات ہیں۔ دوسری طرف حکم ہے کہ مریض اور مسافر روزہ نہ رکھے۔ ان دونوں باتوں کو سامنے رکھ کر اُس نے فیصلہ کرنا ہے۔ کہ آیا وہ مریض ہے یا تندرست مسافر ہے یا گھر کی طرح اپنوں میں مقیم ہے۔ پھر اُس کی روحانی حالت جسے وہ اپنے اندر محسوس کرتا ہے وہ بھی صحیح فیصلہ تک پہنچنے میں اُس کی رہنمائی کر سکتی ہے۔ اور اسے معلوم ہو سکتا ہے کہ آیا وہ اپنی خواہشات کی پیروی کر رہا ہے۔ یا خدا تعالیٰ کے حکم کی اطاعت کر رہا ہے۔ بہرحال یہ ایک باریک امر ہے۔ اگر کسی شخص پر اپنے نفس کے کسل کی وجہ سے روزہ گراں ہے۔ اور وہ اپنے خیال میں گمان کرتا ہے کہ میں بیمار ہوں۔ اور میری صحت ایسی ہے۔ کہ اگر ایک وقت نہ کھاؤں تو فلاں فلاں عوارض لاحق ہوں گے اور یہ ہوگا اور وہ ہوگا۔ تو ایسا آدمی جو خدا کی نعمت کو خود اپنے اوپر گراں گمان کرتا ہے۔ کب اس ثواب کا مستحق ہوگا۔ اس دنیا میں بہت لوگ بہانہ جو ہیں اور تکلف کا باب بہت وسیع ہے۔ اگر انسان چاہے تو اس کی رُو سے ساری عمر بیٹھ کر نماز پڑھتا رہے اور رمضان کے روزے بالکل نہ رکھے۔

روزہ افطار کرنا

مسلسل روزے رکھتے چلے جانا۔ اور سورج غروب ہونے کے بعد پھر روزہ افطار نہ کرنا شریعت میں جائز نہیں۔ لگاتار روزے رکھنے کو وصال کہتے ہیں اور حدیث میں آیا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے وصال سے منع فرمایا جب سورج غروب ہو جائے تو اس کے غروب ہونے کے ساتھ ہی روزہ کھول دینا چاہیئے۔ حدیث قدسی میں ہے کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ اِنَّ اَحَبَّ عِبَادِیْ اِلَیَّ اَعْجَلُھُمْ فِطْرًا یعنی سب سے زیادہ وہ بندہ مجھے پیارا ہے جو روزہ افطار کرنے میں جلدی کرتا ہے۔ اور ایک حدیث میں آتا ہے۔ لَا تَزَالُ اُمَّتِیْ بِخَیْرٍ مَا اَخَّرُوا السُّحُوْرَ وَعَجَّلُوا الْفِطْرَ۔ یعنی جب تک میری امت سحری دیر سے کھانے اور افطار جلدی کرنے پر کاربند رہے گی۔ وہ رمضان کی برکات سے حصہ پاتی رہے گی۔

نماز تراویح!

رمضان کی راتوں کو زندہ رکھنا یعنی کم سونا اور رات کو جاگنا بہت بڑی برکتوں کا موجب ہے شب بیداری کی حالت میں جو عبادتیں انسان بجا لاتا ہے۔ ان میں نماز تراویح بھی ہے۔ یہ نماز دراصل تہجد کی نماز ہے۔ اس لئے سحری کے وقت اسے ادا کرنا زیادہ ثواب کا موجب ہے۔ لیکن اگر زیادہ سویرے اٹھنے میں حرج محسوس ہو تو پھر عشاء کے بعد ہی جماعت کے ساتھ ادا کی جائے۔ اس نماز کی آٹھ رکعتیں ہیں۔ ہر چار رکعتوں کے بعد کچھ دیر آرام کرنا چاہیئے۔ اس نماز میں رمضان بھر میں قرآن مجید ختم کرنا سنت ابرار ہے۔ قرآن کریم کے حفاظ اس نعمت کے حاصل کرنے کی خاص طور پر توفیق پاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر دے۔

فدیہ اور روزہ

جو شخص روزہ رکھنے کی طاقت نہیں رکھتا وہ فدیہ یعنی ہر روز ایک مسکین کو کھانا کھلا دے۔ کیونکہ فدیہ سے روزہ کی توفیق ملتی ہے۔ خداوند تعالیٰ قادر مطلق ہے۔ اگر وہ چاہے تو ایک مدقوق کو بھی طاقت روزہ عطا کر سکتا ہے۔ اسی طرح ہر روزہ دار پر واجب ہے۔ کہ وہ عید الفطر پڑھنے سے پہلے پہلے صدقۃ الفطر ادا کرے۔ یعنی جماعت کے نظام کے ماتحت غریبوں کے لئے ۲ سیر گندم یا اس کی قیمت ہر اس فرد کی طرف سے جس کا خرچ وہ برداشت کر رہا ہے۔ مثلاً چھوٹے بچے ہیں۔ یا غلام ہیں۔ بیوی یا بڑی اولاد خود ذمہ دار ہیں۔ ان کی طرف سے ادا کرنا اس پر واجب نہیں۔

لیلۃ القدر

لیلۃ القدر ایک ایسی رات ہے جس میں انسان کو قبولیت دعا کی گھڑی نصیب ہوتی ہے یہ رات ہزار مہینوں سے بھی بڑھ کر ہے۔ اور عموماً رمضان کے آخری عشرہ کی طاق راتوں میں آتی ہے۔ اس رات کی تلاش میں بیدار رہ کر عبادت میں مشغول رہنا صلحاء امت کا معمول رہا ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ ایمان اور خلوص نیت کے ساتھ جس نے لیلۃ القدر اللہ تعالیٰ کی عبادت اور ذکر الٰہی میں بسر کی۔ اُس کے سارے گناہ بخشے گئے ایک دفعہ فرمایا۔ اگر مجھے لیلۃ القدر مل جائے۔ تو میں یہ دعا مانگوں اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّیْ

اعتکاف

رمضان کے آخری عشرہ میں اعتکاف بھی لیلۃ القدر کی تلاش کا حصہ قرار دیا گیا ہے۔ جو شخص یہ ارادہ رکھتا ہے۔ کہ وہ رمضان کا پورا آخری عشرہ اعتکاف میں گذارے وہ ۲۰ کی صبح کو نماز پڑھ کر اعتکاف میں بیٹھ جائے۔ بہرحال اعتکاف کے معنی یہ ہیں۔ کہ روزہ کی حالت میں مسجد میں یہ دن ذکر الٰہی میں بسر کرے۔ مسجد سے باہر جانے کی اُسے اجازت نہیں۔ سوائے اس کے کہ وہ قضائے حاجت کے لئے باہر نکلے ایسی صورت میں اگر راستہ میں کسی کی عیادت کا موقع بھی مل جائے تو کوئی حرج نہیں۔ ایک مینہ وہ کا جمعہ کے دن جامعہ مسجد میں جمعہ کے لئے جا سکتا ہے۔ اعتکاف کی راتوں میں معتکف اپنی بیوی کے پاس نہیں جا سکتا۔

حرف آخر

"روزہ جیسے تقویٰ سیکھنے کا ایک ذریعہ ہے ایسے ہی قرب الٰہی حاصل کرنے کا بھی ایک ذریعہ ہے۔ اس لئے اللہ تعالیٰ نے ماہ رمضان کا ذکر فرماتے ہوئے ساتھ یہ بھی بیان کیا ہے۔ وَاِذَا سَاَلَکَ عِبَادِیْ عَنِّیْ فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ اُجِیْبُ دَعْوَۃَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ فَلْیَسْتَجِیْبُوْا لِیْ وَلْیُؤْمِنُوْا بِیْ لَعَلَّھُمْ یَرْشُدُوْنَ یہ رمضان کی ہی شان میں فرمایا گیا ہے۔ اور اس سے اس ماہ کی عظمت اور سر الٰہی کا پتہ لگتا ہے۔ کہ اگر وہ اس میں دعائیں مانگیں۔ تو میں قبول کروں گا۔ لیکن ان کو چاہیئے کہ میری باتوں کو قبول کریں۔ اور مجھے مانیں۔ انسان جس قدر خدا تعالیٰ کی باتیں ماننے میں قوی ہوتا ہے۔ خدا بھی ایسے ہی اُس کی باتیں مانتا ہے۔"

درخواست دُعا:۔ میری امی اور میرا ننھا بھائی بیمار ہیں۔ احباب دعائے صحت فرمائیں (لطیف احمد جماعت ہشتم چنیوٹ ہائی سکول لاہور)

سلسلہ عالیہ احمدیہ کے لٹریچر کی غیر ممالک میں اشاعت

(از وکالت تبشیر ربوہ)

خدا تعالیٰ کے فضل سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تعلیم دنیا کے گوشہ گوشہ میں مبلغین کے ذریعہ پہنچ رہی ہے۔ اب جب کہ ہمارے مبلغین مختلف زبانیں سیکھ چکے ہیں سو وہ اپنے اپنے ملک میں حضور کی کتب کا ترجمہ کر رہے ہیں اس سلسلہ میں مکرم ملک عزیز احمد صاحب مبلغ انڈونیشیا کی مساعی بھی قابل ذکر ہیں۔ انہوں نے اپنے عرصہ قیام میں جو وہ کتب و رسائل کا ترجمہ کر کے ملائی زبان میں شائع کر چکے ہیں۔ ان میں اسلامی اصول کی فلاسفی" لیکچر سیالکوٹ" "کشتی نوح" خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔ ان کے علاوہ آپ نے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے بعض لیکچروں کے تراجم بھی شائع کئے ہیں۔ ان میں سے نظام نو وانس کی اشاعت انڈونیشیا میں نہایت ضروری تھی۔ کیونکہ انڈونیشیا آزادی حاصل کرنے کے بعد نظام نو کے قیام کی کوشش کر رہا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے کارنامے خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔

احباب دعا فرمادیں کہ اللہ تعالیٰ ہمارے مبلغین کو زیادہ سے زیادہ اشاعت اسلام و احمدیت کی توفیق عطا فرمائے اور ان کے ذریعہ احمدیت کا پیغام ہر آب حیات کے پیاسے کو پہنچ سکے۔ اللّٰھم آمین۔

مجلس خدام الاحمدیہ کی سرگرمیاں

(۷)

وزیرآباد:- ایک وفد باہر دیہات میں تبلیغ کے لئے گیا۔ باوجود بارش کے ۵ میل کے فاصلہ پر کرم آباد میں تبلیغ کی۔ مختلف تبلیغی لٹریچر تقسیم کئے۔

پھروکوٹ:- یوم التبلیغ کو گاؤں میں جاکر تبلیغ کی اور ٹریکٹ تقسیم کئے۔

مظفرگڑھ:- مریضوں کو ہسپتال سے مفت دوائی لاکردی گئی۔ ایک خادم اپنی ڈسپنسری کی دوکان سے مستحق اور غرباء کو مفت ادویات دیتے ہیں۔ ایک نومسلم کو ہرماہ آٹا۔ گھی اور دال وغیرہ مہیا کرکے دی گئیں۔ ۶ بیماروں کی تیمارداری کی گئی۔ ایک T.B کے مریض کو اٹھاکر ہسپتال پہنچایا گیا۔ یوم التبلیغ کے موقعہ تبلیغ کی گئی۔

سکھر:- خدام کو تحریک کرکے "اسلامی اصول کی فلاسفی" اور "کشتی نوح" کی چند جلدیں مطالعہ کے لئے منگوائیں۔ درس دیا جاتا رہا۔ زیر تبلیغ افراد ۸۔ تعداد تقسیم کردہ لٹریچر ۳۰۰ ٹریکٹ۔ تعداد اراکین اطفال ۳ ہے۔ ایک غیراحمدی کو "اسلامی اصول کی فلاسفی" دی گئی۔

اوکاڑہ:- ایک غریب طالبعلم کی فیس اداکرکے مدد کی۔ مولوی غلام احمد صاحب بشیر نے ایک تقریر میں ہالینڈ اور سوئٹزرلینڈ کے حالات سنائے۔ خدام کو نماز فجر کے لئے جگایا گیا۔ ۳۳ اراکین نے ۲۳ افراد کو تبلیغ کی۔ ۳۹۳ ٹریکٹ تقسیم کئے۔ یوم التبلیغ کے موقعہ پر خدام نے شہر کے علاوہ دیہات میں بھی تبلیغ کی۔ ریلوے اسٹیشن پر مسافروں میں ٹریکٹ تقسیم کئے گئے۔ ایک اشتہار ۵۰۰ کی تعداد میں چھپواکر تقسیم کیا گیا۔ لائبریری سے کتب برائے مطالعہ دی گئیں۔ دس خدام پریڈ میں حصہ لیتے رہے۔

فضل عمر ہوسٹل لاہور:- اس ماہ میں ۲ بار عمل اجتماعی ہوا۔ ۱۸ خدام نے لاہور کے مختلف کالجوں میں حضرت مرزا بشیراحمد صاحب کا ٹریکٹ "خیرخواہان پاکستان سے دردمندانہ اپیل" ۸۰۰ کی تعداد میں تقسیم کیا۔ دس خدام نے تبلیغی پوسٹر بعنوان "تم کون ہیں اور کیا کررہے ہیں" شہر کے مختلف حصوں میں چسپاں کیا۔ کچھ خدام نے دیہات میں جاکر تبلیغ کی اور دوصد کے قریب ٹریکٹ تقسیم کئے۔ نمازوں میں سستی کرنے والے خدام کی نگرانی کی گئی۔ اور ان کے والدین کو خط لکھے گئے۔ ایک خادم کو چھت سے گرنے کی وجہ سے چوٹ آگئی اس کو ہسپتال پہنچایا گیا۔ اس کی تیمارداری کی گئی۔ دو بیمار خدام کے لئے ڈاکٹر کو بلایا اور ان کی دوائی کا انتظام کیا گیا۔ ۵۰ طلبا کو ڈسپنسری سے دوائی دی گئی۔ ایک خادم کی ورزش کرتے ہوئے کالر بون ٹوٹ گئی۔ اسے میوہسپتال پہنچایا گیا نماز فجر کے بعد حاضری لی جاتی رہی۔ اور غیر حاضر خدام کو جگاکر نماز پڑھائی جاتی رہی خدام فٹ بال ٹینس۔ بیڈمنٹن کھیلتے رہے ایکبار فٹ بال میچ بھی کیا گیا۔ ایک اجلاس کیا گیا۔ جس میں تبلیغ کے متعلق ۶ خدام نے تقاریر کیں۔ قرآن کریم اور حدیث کا درس جاری رہا۔ تقریباً ۱۰ خدام قرآن کریم باترجمہ پڑھتے رہے۔ دعائیں بھی نوٹس بورڈ پر لگائی گئیں۔ ان کا ہفتہ کے بعد امتحان لیا جائے گا۔ سیکرٹریان نے اپنے کام کے متعلق پوری کوشش کی اور ہرممکن طریقہ استعمال کیا اور کام خاطرخواہ ہوتا رہا۔ تحریک جدید کے وعدے کی ادائیگی کی تاکید کی گئی۔

ڈھاکہ- خدام انفرادی طور پر ہسپتال میں جاکر بیماروں کی تیمارداری کرتے رہے۔ اس ماہ دو اجلاس ہوئے۔ دوبار وقارعمل اجتماعی منائے گئے۔ جن میں انجمن مقامی کے صحن اور کمروں کی صفائی کی گئی۔ مجلس مقامی کی طرف سے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کے پاس ایک درخواست پیش کی گئی۔ کہ ان کو ایک ریفیوجی کیمپ کی کلی ذمہ داری دی جائے۔

اہلیہ شیخ ارشاد احمد صاحب موگا حال اوکاڑہ	۳—۱۲—۰
شیخ لعل محمد صاحب موگا حال اوکاڑہ	۹۶—۰—۰
مرزا عبدالرحمن صاحب دفتر کنٹرولر پشاور	۱۲۵—۰—۰

خط وکتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں ورنہ تعمیل نہ ہوسکیگی

چندہ حفاظت مرکز سوفیصدی پورا کرنے والے احباب کی فہرست

جن احباب نے حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی تحریک چندہ حفاظت مرکز کے وعدے سوفیصدی اداکردیئے ہیں۔ ان کے نام حضور کی خدمت میں بغرض دعا پیش کئے گئے ہیں۔ فہرست درج ذیل ہے۔ اللہ تعالیٰ ان احباب کو جزاء خیر دے۔ اور دیگر احباب کو بھی ان کے نمونہ پر چلنے کی توفیق بخشے۔ آمین (نظارت بیت المال)

اسماء گرامی وعدہ پورا کرنے والوں کے	اداکردہ رقم
سیّدہ زبیدہ بیگم صاحبہ کنھو والی چک ۳۱۲ ضلع لائلپور	۵—۰—۰
سیّد محمد آمین شاہ صاحب 〃 〃 〃	۳۰—۰—۰
چوہدری امیراحمد صاحب 〃 〃 〃	۵۶—۰—۰
〃 احسان اللہ صاحب 〃 〃 〃	۱۰۰—۰—۰
مستری ابراہیم صاحب 〃 〃 〃	۶—۰—۰
چوہدری محمدحسین صاحب 〃 〃 〃	۲۵۵—۰—۰
مولوی محمد اسمٰعیل صاحب دیال گڑھی	۷۷—۰—۰
چوہدری حاکم دین صاحب دیال گڑھ	۴۰—۰—۰
محمد یوسف خاں صاحب ہیچر رحیم یار خاں	۵۱—۱۱—۰
ملک فیروزخاں صاحب خوشاب	۱۷—۸—۰
میاں عبدالمجید صاحب بہاولپوری دارالبرکات شرقی	۴۰—۰—۰
ماسٹر نذیرحسین صاحب ولد حکیم مرہم عیسیٰ صاحب دارالعلوم قادیان	۷۵—۰—۰
محمدحسین صاحب راولپنڈی	۳۰۰—۰—۰
مولوی محمد شفیع صاحب، ڈھوک رتہ امرال راولپنڈی	۳۰—۰—۰
میاں محمود خاں صاحب بھٹہ نند۔ موگا۔ حال اوکاڑہ	۱۸—۰—۰
شیخ حیات محمد صاحب موگا 〃	۲۰—۰—۰
اہلیہ شیخ دین محمد صاحب 〃 〃	۱—۱—۰
اہلیہ شیخ محمد شریف صاحب 〃 〃	۸—۰—۰
اہلیہ شیخ محمد عبداللہ صاحب 〃 〃	۱—۰—۰
اہلیہ شیخ محمد یعقوب صاحب 〃 〃	۱—۰—۰
اہلیہ شیخ بشیر احمد صاحب 〃 〃	۱۰—۰—۰
شیخ رحیم بخش صاحب 〃 〃	۲۰۰—۰—۰
〃 احمد دین صاحب 〃 〃	۶۰—۰—۰
〃 محمد طفیل صاحب 〃 〃	۳۰—۰—۰
〃 گلزار احمد صاحب 〃 〃	۱۵—۰—۰
〃 دین محمد صاحب 〃 〃	۱۵—۰—۰
〃 محمد اکرم صاحب 〃 〃	۱۲—۸—۰
〃 فیروزالدین صاحب 〃 〃	۱۲—۸—۰
اہلیہ شیخ رحیم بخش صاحب 〃 〃	۳۰—۰—۰
〃 شیخ عبدالرحیم صاحب 〃 〃	۵—۰—۰
〃 〃 احمد دین صاحب 〃 〃	۵—۱۰—۰
〃 〃 محمد ابراہیم صاحب 〃 〃	۵—۰—۰
〃 〃 چراغ الدین صاحب 〃 〃	۱—۸—۰
〃 〃 گلزار احمد صاحب 〃 〃	۵—۰—۰
〃 〃 فضل احمد صاحب 〃 〃	۱۰—۰—۰
〃 〃 فیروزالدین صاحب 〃 〃	۵—۰—۰
〃 〃 منشی محمد ابراہیم صاحب 〃 〃	۲—۰—۰
〃 〃 قادر بخش صاحب 〃 〃	۱—۰—۰

ہندوستان اور پاکستان کا یہ معاہدہ دونوں اقلیتوں کیلئے پناہ کا سایہ ہے

(مولانا سید سلیمان ندوی صاحب کا بیان)

روزنامہ تنویر لکھنؤ کی ایک حالیہ اشاعت میں مولانا سید سلیمان ندوی کا حسب ذیل مضمون شائع ہوا ہے :-

ہندوستان اور پاکستان کا یہ معاہدہ دونوں ملکوں کی اقلیتوں کے لئے پناہ کا سایہ ہے اور جیسا کہ لیاقت علی خان نے اپنے امریکہ کے ایک بیان میں کہا ہے کہ یہ قدم تقسیم کے بعد سب سے پہلے اٹھنا چاہیئے تھا۔ مگر سوء اتفاق نے ایسا نہ ہونے دیا۔ بہر حال اب جو قدم صحیح راستہ کی طرف اٹھ چکا ہے اس سے ہٹنا نہ چاہیئے۔ اس ہٹنے سے دونوں کی تباہی ہے۔

اس معاہدہ نے دونوں ملکوں کی قدر دنیا کی نظروں میں بڑھا دی۔ اور دونوں ملکوں کے وزیر اعظموں کے اخلاص و تدبر اور دانشمندی کی تحسین دنیا بھر کے اخباروں نے کی۔

خصوصیت کے ساتھ پاکستان اور ہندوستان کے ایڈیٹروں کی باہمی ملاقات اور تبادلۂ خیال اور میل جول کے تعلقات نے ملک میں جو خوشگوار فضا پیدا کی ہے۔ اس سے امید ہوتی ہے کہ شاید ہماری مصیبتوں کے بادل ان دونوں ملکوں کے رخ سے ہمیشہ کے لئے چھٹ گئے۔

ہندوستان کے باشندوں کو یاد رکھنا چاہیئے کہ آج وہ زمانہ ہے جس میں ساری دنیا سمٹ کر ایک گھر میں جمع ہو گئی ہے اور ساری قومیں مل جل کر آئندہ دنیا کا نقشہ بنا رہی ہے۔ ایسی حالت میں ہندوستان کے کچھ لوگوں کا یہ خیال کہ وہ اپنی دنیا الگ بنائیں اور ہزارہا سال پیچھے ہٹ کر پھر ملک کو ویسا ہی بنا دیں۔ جیسا پہلے تھا اس کے معنی یہ ہیں کہ ہم ریل اور ہوائی جہاز کے اس دور میں پھر سے بہلی اور رتھ پر سوار ہو کر اپنا سفر شروع کر دیں۔ اور آپ دیکھیں گے کہ یہ تخیل ہندوؤں اور مسلمانوں میں نہیں بلکہ ہندوؤں اور ہندوؤں میں تفرقہ پیدا کر دے گا۔ اور اس باقی ملک کو بھی بیسیوں ملکوں میں تقسیم کر دے گا۔

اپنے صوبہ کے ٹنڈن جی کی آواز تھم تھم کر کبھی سنائی دیتی ہے۔ اخباروں میں آیا ہے کہ مدراس میں انہوں نے مسلمانوں سے کہا ہے کہ وہ ہندو کلچر کو اختیار کریں۔ ورنہ پاکستان کی راہ لیں۔ اگر یہ بیان صحیح ہے تو ٹنڈن جی سے اول تو میرا یہ کہنا ہے کہ کیا وہ ملک کے ڈکٹیٹر ہیں یا بادشاہ جو پوری قوم کی طرف سے اپنے خیال کا اظہار حکم کے لہجہ میں کر رہے ہیں۔ وہ اس صوبہ کی اسمبلی کے ایک اسپیکر اور اس صوبہ کی کانگرس کے صدر ہیں۔ اس سے زیادہ ان کی وقعت نہیں اور اس لئے وہ اس حکمانہ لہجہ میں باتیں کر کے اپنے متعلق غلط فہمی میں مبتلا نہ ہوں۔

درخواست ہائے دعا

میری بیوی کو اب کافی افاقہ ہے۔ صحت کاملہ کے واسطے ابھی دعاؤں کی ضرورت ہے
خاکسار محمد سلیمان اسسٹنٹ سب انسپکٹر دفتر ڈی آئی جی پولیس ملتان چھاؤنی

(۲) میری ہمشیرہ بعارضہ ٹائیفائڈ عرصہ تیرہ دن سے بیمار ہے۔ بے چینی حد سے زیادہ ہے اور بائیں ہاتھ میں شدید درد اٹھتا ہے۔ احباب دعائے صحت فرمائیں۔
(غلام رسول افغان)

ولادت

اللہ تعالے نے اپنے فضل و کرم سے حافظ مسعود احمد صاحب ابن بھائی محمود احمد صاحب سرگودھا کو دوسرا لڑکا عطا فرمایا۔ احباب دعا فرمادیں اللہ تعالے مولود کو صالح عمر و خادم دین بنائے۔ آمین

(چوہدری ظہور احمد شعبہ انتخابات ربوہ)

ضرورت رشتہ

ایک شریف خاندان کی بائیس سالہ لڑکی کیلئے جو نماز روزہ کی پابند۔ میٹرک پاس اور خانہ داری سے پوری طرح واقف اور خوش شکل ہے جس کے والد حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابی اعلے سرکاری عہدہ دار رہ چکے ہیں۔ اور ان کے بھائی اعلیٰ سرکاری عہدوں پر مامور ہیں۔ ایک ایسے رشتہ کی ضرورت ہے جو کہ شریف خاندان اور دیندار ہو اعلیٰ تعلیم یافتہ ہو اور معقول روزگار رکھتا ہو۔ خواہشمند احباب مجھ سے خط و کتابت کریں۔ حکیم فضل حق ۵ منٹگمری روڈ لاہور

بے نظیر کارنامے

سرور انبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ کارنامے جن کی دنیا کی تاریخ میں نظیر نہیں

جو انگریزی میں کارڈ آنے پر

مفت

عبد اللہ الہ دین سکندرآباد۔ دکن

فوری ضرورت

ایک مستری کی ضرورت ہے جو ہائی سپیڈ ڈیزل انجن اور ولایتی چکی کو چلا سکے۔ کام جڑانوالہ کے باہر ایک چک میں کرنا ہوگا خواہشمند احباب اپنی درخواستیں معہ کم از کم تنخواہ جو ان کو منظور ہو معہ سابقہ تجربہ مندرجہ ذیل پتہ پر ارسال کریں۔ یا خود ملیں۔

صوبیدار کرم الدین معرفت ڈاکٹر محمد انور مسلم فارمیسی جڑانوالہ

اشتہار زیر آرڈر ۵ رول ۲۰ مجموعہ ضابطہ دیوانی

بعدالت جناب چوہدری عزیز احمد صاحب سب جج صاحب بہادر درجہ اول گوجرخان

مقدمہ دیوانی ۱۹۵۰ء

محبوب علی ولد قاسم خاں قوم بھٹی راجپوت سکنہ بھہال تحصیل گوجرخان — مدعی

بنام

بخشی سنت سنگھ ولد بخشی گوپی چند قوم کھتری سکنہ مریال تحصیل گوجرخان حال مقیم جگادھری محلہ لوہاراں ضلع انبالہ — مدعا علیہ

دعوے دلاپانے مکان

ہرگاہ عدالت کو اطمینان ہو گیا ہے کہ بخشی سنت سنگھ مدعا علیہ کی تعمیل عام ذرائع سے ہونی مشکل ہے۔ لہذا بذریعہ اشتہار اخبار مدعا علیہ مذکور کو مطلع کیا جاتا ہے کہ وہ عدالت ہذا میں ۱۱ بجے کو حاضر اصالتاً یا وکالتاً آکر اوقت ۱۰ بجے صبح پیروی مقدمہ کرے۔ ورنہ کارروائی یکطرفہ عمل میں لائی جاوے گی

(دستخط حاکم) (مہر عدالت)

خوشخبری

احمدیہ ٹریڈ ڈائرکٹری کی طباعت کا کام عنقریب شروع کیا جا رہا ہے۔ جو تاجر احباب ڈائرکٹری میں اشتہار دینے کے خواہشمند ہوں۔ وہ فوراً اپنے اشتہار کے مضمون سے دفتر ہذا کو اطلاع دیں۔ اجرت اشتہارات حسب ذیل ہوگی۔

پورا صفحہ	۷۵ روپے
نصف صفحہ	۵۰ روپے
۱/۴ صفحہ	۲۵ روپے

چونکہ اشتہارات کے صفحات محدود ہیں۔ اسلئے جلد اطلاع دیجئے تا آپ کے لئے جگہ ریزرو کی جا سکے۔

وکیل المال تحریک جدید جودھامل بلڈنگ پوسٹ بکس ۲۳۶ لاہور

آرام دِہ سفر

لاہور سے سیالکوٹ کے لئے جی۔ ٹی۔ بس سروس لمیٹڈ کی آرام دِہ نئے ڈیزائن کی بسوں میں سفر کریں۔ جو کہ اڈہ سرائے سلطان اور لوہاری دروازہ سے وقت مقررہ پر چلتی ہیں بموسم گرما میں آخری بس سیالکوٹ کے لئے ۵-۳۰ بجے شام چلتی ہے۔

چوہدری سردار خاں منیجر جی ٹی بس سروس لمیٹڈ سرائے سلطان لاہور

ربوہ میں دواخانہ نور الدینؓ کی ادویہ ملنے کا پتہ۔ جلال الدین صاحب سیالوی

ہندوستان کے اردو اخبارات کی سیر

سرحد پاکستان سے مہاجرین کو واپس لانے کی کوشش

الجمیعۃ دہلی اپنی ایک حالیہ اشاعت میں لکھتا ہے:۔ "یو۔پی کے مختلف اضلاع کے وفود جو ممتاز مسلمانوں اور ہندوؤں پر مشتمل ہیں۔ عنقریب جودھپور روانہ ہوجائیں گے۔ ان وفود کا مقصد ان مسلمانوں کو واپس لانا ہے۔ جو سرحد ہندوستان سے پاکستان کی حدود میں داخل نہیں ہوئے۔ بعض مسلم مہاجرین مالی مشکلات کے باعث اس الجھن میں ہیں۔ کہ نہ تو پاکستان جا سکتے ہیں۔ نہ ہندوستان واپس آسکتے ہیں۔ ان کے لئے خاص طور سے انتظامات کر دیئے گئے ہیں۔ اور وہ سہولت سے اپنے گھروں کو واپس آسکتے ہیں۔ سرکاری اور غیر سرکاری اشخاص اجتماعی طور پر مسلمانوں کو ترغیب دے رہے ہیں۔ کہ وہ ہجرت کا عزم ترک کر دیں۔ بعض مسلمانوں نے ٹکٹ خرید لیئے تھے۔ لیکن سمجھانے پر واپس کر دیئے نواب گنج ضلع بریلی سے دو سو مسلمان ہجرت کرنے والے تھے۔ اطلاع پا کر کانگرس کارکن اور حکام کا ایک وفد وہاں پہنچا۔ اور مقامی ہندوؤں کی مدد سے ان مسلمانوں کو عزم ہجرت سے باز رکھا۔ وسط مارچ سے یو۔پی میں امن و سکون قائم ہے۔ اس اطلاع نے بھی کہ جودھپور کی سرحد بند ہو جائے گی۔ مسلمانوں پر اچھا اثر ڈالا ہے۔ اور نہ صرف یہ کہ عازمین ہجرت خود رک گئے ہیں۔ بلکہ اپنے رشتہ داروں کو بھی جو سرحد پر چلے گئے تھے۔ واپس لانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ واپس آنے والوں کی طرف سے حکام کو از سر نو آباد ہونے کے متعلق درخواستیں موصول ہو رہی ہیں۔ اور ان پر عمد درآمد ہو رہا ہے۔ حکومت فساد زدہ اضلاع سے سرحد راجستھان پر وفود بھیجنے کے انتظامات کر رہی ہے۔ تاکہ ان مسلمانوں کو جو ابھی ہندوستان کی حدود سے گذر نہیں گئے۔ واپس چلنے کی ترغیب دیں۔"

ہندوستان میں السی کی پیداوار

نئی دہلی ۲۰؍جون۔ وزارت زراعت کے شعبہ اقتصادیات اور اعداد و شمار کو موصول شدہ اطلاعات کے مطابق سارے بھارت میں سال ۱۹۴۹-۵۰ء میں السی کی فصل کا دوسرا اندازہ مظہر ہے۔ کہ سال رواں کا رقبہ زیر کاشت تیس لاکھ اٹھاسی ہزار ایکڑ ہے۔ ریاست حیدر آباد میں پچھلے سال کی نسبت سے رقبہ زیر کاشت میں نمایاں اضافہ ہوا ہے۔

بھارت میں چاول اور گڑ کے بڑھتے ہوئے نرخ

دہلی ۲۰؍جون۔ مئی ۱۹۵۰ء میں ہندوستان میں گندم اور جوار کے نرخ قدرے گر گئے چنے اور دال کے نرخ کم ہو جانے کی وجہ سے دالوں کا اعشاریہ تین اعشاریہ چھ فی صدی کم ہو کر ۲۰۱ ہو گیا۔ لیکن دیگر خوردنی اشیاء میں سے چاول۔ کھانڈ اور گڑ کے نرخ بہت بڑھ گئے۔ کپاس اور پٹ سن کے ماہواری اوسط نرخ کم ہو گئے۔ خام ریشم اور اون کے نرخ بڑھے۔

ہائیڈروجن بم کی تیاری کا مسئلہ

واشنگٹن ۲۰؍جون۔ ایک اطلاع ہے۔ کہ صدر ٹرومین امریکی کانگرس سے درخواست کرنے والے ہیں۔ کہ ہائیڈروجن بم کی تیاری کے لئے تین سو ملین ڈالر منظور کیا جائے۔ اس کمیشن کے رکن نے بتایا ہے۔ کہ تین سو ملین ڈالر کی رقم بم سازی کے کارخانے کی عمارت کے سلسلہ میں صرف کی جائے گی معلوم ہوا ہے۔ کہ یہ درخواست ایک دو روز میں سینٹ کے روبرو پیش کر دی جائے گی۔

> **اوقات سحری و افطاری برائے لاہور**
> جیسے حکومت کی مقرر کردہ رصدگاہ پالیمنٹ نے شائع کئے ہیں
> ۴ رمضان
> سحری ۳ بجکر ۱۰ منٹ افطاری ۷ بجکر ۴۱ منٹ۔
> ۵ رمضان
> سحری ۳ بجکر ۱۱ منٹ۔ افطاری ۷ بجکر ۴۱ منٹ

دشواریوں کا واحد حل معاہدہ دہلی پر عملدرآمد ہے

کلکتہ ۲۰؍جون۔ مسٹر مشرف حسین ایم۔ایل۔اے نے آل انڈیا ریڈیو کلکتہ سے ایک نشری تقریر میں معاہدہ دہلی کو تقسیم ملک سے پیدا شدہ دشواریوں کا واحد حل قرار دیتے ہوئے بھارت اور پاکستان کے لوگوں سے اپیل کی۔ کہ وہ اس معاہدے پر دیانتداری اور خلوص سے عملدرآمد کریں۔ آپ نے کہا۔ چونکہ دونوں ملکوں کا چولی دامن کا سا تعلق ہے۔ اور دونوں کی زندگی کا انحصار بھی باہمی تعاون پر مبنی ہے۔ اسی لئے یہ معاہدہ کیا گیا۔ جس میں دونوں ملکوں کی اقلیتوں کے شہری حقوق اور تحفظ کی ضمانت دی گئی ہے۔

مشیر مالیات سے ملاقات کا وقت

آنریبل شیخ صادق حسن مشیر مالیات اور صنعت و حرفت گورنر پنجاب ماہ رمضان میں ۱۱ سے ۱۲ بجے دن کی بجائے صبح سات اور ۸ بجے کے درمیان عوام سے ملاقات کیا کریں گے۔ ملاقات کا یہ پروگرام صرف ماہ رمضان کے لئے جاری رہے گا۔

روس نے کشمیر کی سرحد پر فوجی اور ہوائی اڈے تعمیر کرنے شروع کر دیئے

لنڈن ۲۰؍جون۔ قدامت پسندوں کے اخبار ڈیلی ٹیلیگراف کے خاص نامہ نگار نے سری نگر سے یہ خبر ارسال کی ہے۔ کہ روس سنکیانگ میں کشمیر کی سرحد پر فوجی اور ہوائی اڈے بڑی سرعت کے ساتھ تعمیر کر رہا ہے۔ جو ہندوستان اور پاکستان کے لئے ایک مہیب خطرہ ہیں۔ اس کے علاوہ یورینیم کے ذخیرے بھی اسی صوبے میں ہیں۔ جن کی ایٹمک بم کے لئے اشد ضرورت ہے۔ نامہ نگار یہ بھی لکھتا ہے۔ کہ روسیوں نے ہوائی اڈوں کو مضبوط بنا لیا ہے۔ اور اس صوبہ کو چین سے علیحدہ کر کے روس میں مدغم کیا جا رہا ہے۔ مزید ہوائی اڈے تیار کئے جا رہے ہیں۔ تاکہ ان علاقوں میں جیٹ انجن والے طیاروں کے اترنے اور چڑھنے کا بندوبست کیا جائے۔ ہندوستان اور پاکستان کے اہم علاقے ان طیاروں کی زد میں ہوں گے۔ نامہ نگار نے یہ بھی لکھا ہے۔ کہ سنکیانگ سے روس کو یورینیم تیل۔ کوئلہ۔ لوہا۔ اور دوسری قیمتی معدنیات برابر موصول ہو رہی ہیں۔ علاوہ ازیں سنکیانگ کے ریگستانی علاقہ میں خفیہ ہتھیاروں کے آزمانے کے لئے تجربہ گاہ بھی تعمیر کئے جا رہے ہیں۔ جن میں ایٹم بم اور راکٹ بموں کی تجربہ گاہیں بھی شامل ہیں۔ مزید براں اس امر کا بھی ثبوت حاصل ہے۔ کہ روس سنکیانگ کو ایک ایسا اڈہ بنانا چاہتا ہے۔ کہ اگر مغرب میں جنگ شروع ہو۔ تو اپنی اہم صنعتوں کو سنکیانگ میں منتقل کر سکے۔ نامہ نگار کا کہنا ہے۔ کہ اس نے یہ خبریں ان پناہ گزینوں اور سنکیانگ کی حکومت کے سابق عہدہ داروں سے حاصل کیں۔

شاہی پاکستانی بیڑے کے جہاز "سندھ" کا معائنہ

لنڈن ۲۰؍جون۔ شاہی پاکستانی بیڑے کے طیارہ شکن جہاز "سندھ" کا کل دو بار سرکاری معائنہ ہوا۔ پہلا معائنہ پورٹسماوتھ کے کمانڈر انچیف سر الجرنن ویلس نے کیا۔ جس کے ماتحت تقریباً ایک سال سے یہ جہاز رہا ہے۔ ....

ترکی میں عربی زبان میں اذان ہوا کرے گی

انقرہ ۲۰؍جون۔ ایک اطلاع میں بتایا گیا ہے۔ کہ ترکی کی مجلس ملیہ کبیر نے اذان کو عربی زبان میں تبدیل کرنے کے لئے قرارداد پیش ہوئی۔ جس کو کثرت رائے سے منظور کر لیا گیا۔

دہلی میں تارکین وطن کی کانفرنس

نئی دہلی ۲۰؍جون۔ ایک اطلاع میں بتایا گیا ہے۔ کہ نئی دہلی کے تارکین وطن نے متروکہ جائیداد کا دن منایا۔ اس سلسلہ میں ایک عام جلسہ منعقد ہوا۔ جس میں متروکہ جائیداد کے بارے میں پاکستان اور بھارت کی کانفرنس کے پیش نظر متروکہ جائیداد کے بارے میں فیصلے کئے گئے۔

اس اجلاس میں اتفاق رائے سے جو قرارداد منظور کی گئی۔ اس میں بتایا گیا۔ کہ ہندوستان اور پاکستان کے مابین اس وقت تک کوئی معاہدہ کامیاب نہیں ہوگا۔ جب تک تارکین وطن کے مسئلہ کو خوش اسلوبی سے حل نہیں کیا جائیگا۔ اس وقت تک ہندوستان اور پاکستان کے مابین کوئی پائیدار معاہدہ نہیں ہو سکتا۔ اس کے علاوہ حکومت ہند سے مطالبہ کیا گیا۔ کہ تارکین وطن کو پورا پورا معاوضہ دیا جائے۔

تاجروں کا خیر سگالی وفد

لاہور ۲۰؍جون۔ ۲۳ کاروباری افراد پر مشتمل ایک وفد مشرقی پنجاب کے دورہ پر ۱۸؍جون کو روانہ ہو رہا ہے۔ اس وفد کی قیادت مسٹر عبد المالک اوایم کے ممبر کریں گے۔ یہ وفد امرتسر ہوتا ہوا جالندھر، دھاریوال۔ دہلی۔ شملہ کا دورہ کرے گا۔

انسانوں پر ایٹم بم کے تاثرات

واشنگٹن ۲۰؍جون۔ ایٹمک انرجی کمیشن کے اعلان میں بتایا گیا۔ کہ ایٹم بم کے رد عمل کا جائزہ لینے کے لئے ہیروشیما نے ایک وسیع لیباریٹری کی شکل اختیار کر لی ہے۔ اس سلسلہ میں کمیشن نے یہ بھی بتایا ہے۔ کہ بم زدہ علاقوں کے ڈیڑھ لاکھ اشخاص سے کمیشن نے تاثرات حاصل کر لئے ہیں۔ موروثی تغیرات کا اندازہ لگانے کے لئے نہ صرف بچوں کا جائزہ لینا ضروری ہوگا۔ بلکہ پوتوں کے تاثرات کا اندازہ کرنا بھی ضروری ہوگا۔

سر اوون ڈکسن راولپنڈی میں

راولپنڈی ۲۰؍جون۔ ایک اطلاع میں بتایا گیا ہے۔ کشمیر کے اتحادی ثالث سر اوون ڈکسن آج صبح گیارہ بجے سری نگر سے راولپنڈی تشریف لائے۔ ہوائی اڈے پر لیفٹیننٹ جنرل میکے نے آپ کا استقبال کیا۔ اس کے علاوہ بریگیڈیئر گلزار احمد۔ بریگیڈیئر ایمی اور حکومت کشمیر کے لیزان آفیسر مسٹر الیاف بھی ہوائی اڈے پر موجود تھے۔

بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم — نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ

ھُوَ النَّاصِر

تحریک جدید کے دفتر دوم کی مضبوطی کا کام اس سال میں نے خدام الاحمدیہ کے سپرد کیا ہے

میں امید رکھتا ہوں نوجوان اپنے ایمان کا ثبوت دینگے اور کوشش کریں گے کہ ساری کی ساری رقم وصول ہو جائے

جبتک ہماری اگلی نسل قربانی کا اعلیٰ نمونہ پیش نہیں کرتی ہم اپنے آپ کو کامیاب نہیں سمجھ سکتے!

"پرانی فوج (دفتر اول) کے مجاہدین نے اخلاص اور قربانی کی نہایت اعلیٰ مثال قائم کی ہے لیکن نئی فوج (دفتر دوم) پر ایک قسم کا جمود اور سکوت طاری ہے۔ میں جماعت کے نوجوانوں کو توجہ دلاتا ہوں کہ وہ تحریک جدید کی اہمیت کو سمجھیں۔ اور خدا تعالیٰ کی طرف سے جو عظیم الشان ذمہ واریاں اُن پر عاید ہوتی ہیں اُن پر غور کریں۔ ......

...... وہ اس بات کو اپنے ذمہ لے لیں کہ انہوں نے ہر ممکن طریقہ سے اس اگلے دَور کو کامیاب بنانا ہے اور اس کے لئے انہیں کتنی بھی قربانیاں کرنی پڑیں وہ ضرور کریں گے۔"

"میں نے صدر مجلس خدام الاحمدیہ کا بار اسی لئے اُٹھایا ہے تا جماعت کے نوجوانوں کو دین کی طرف توجہ دلاؤں۔ سو میں سب سے پہلے اُن کے سپرد یہ کام (دفتر دوم کے وعدوں کے حصول کا کام اور جملہ وعدوں کی وصولی کا کام) کرتا ہوں اور اُمید رکھتا ہوں کہ وہ اپنے ایمان کا ثبوت دیں گے۔ اور کوشش کرینگے کہ ساری کی ساری رقم وصول ہو جائے۔"

(ارشادات سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز)

برادران!

السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

یہ سال ہمارے لئے امتحان کا سال ہے۔ خدا تعالےٰ کے موعود خلیفہ نے ہم پر اعتماد کرتے ہوئے ایک عظیم الشان ذمّہ داری ہمارے سپرد فرمائی ہے۔ سیّدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے تحریک جدید کے دفتر دوم سال ششم کے اجراء کا اعلان فرماتے ہوئے دفتر دوم کی مضبوطی کا کام خدام الاحمدیہ کے سپرد فرمایا ہے کہ خدام گھر بہ گھر پھر کر نوجوانوں سے وعدے وصول کریں۔ حضور کے حکم کے اس حصّہ کی تعمیل ہو چکی اور خدّام نے سرگرم کوشش کر کے ایک لاکھ تیس ہزار کے وعدے اپنے واجب الاطاعت امام کے حضور پیش کر دیئے۔ مگر اس حکم کے دوسرے حصّہ کی تعمیل باقی ہے۔ حضور نے ارشاد فرمایا تھا کہ:۔

"کوشش کریں کہ ساری کی ساری رقم وصول ہو جائے"

دفتر دوم کے اس سال کے کل وعدے ایک لاکھ تیس ہزار روپے کے ہیں۔ سات ماہ کے اس عرصہ میں پچھتّر ہزار روپے سے زائد وصولی ہو جانی چاہیئے تھی مگر اس کے برعکس اس وقت تک صرف ۳۰ ہزار روپے کی وصولی ہوئی ہے۔

جیسا کہ آپ دوستوں کو علم ہے تحریک جدید کا روپیہ بیرونی ممالک میں تبلیغ پر خرچ کیا جاتا ہے۔ اگر وعدوں کی ادائیگی کی یہی رفتار رہی تو ہم اپنے اُن بھائیوں کو جو غیر ممالک میں اپنی جانوں کو ہتھیلی پر رکھے اعلائے کلمۃ اللہ میں مصروف ہیں مالی امداد وقت پر نہیں پہنچا سکتے۔ ہمارا یہ فعل یقیناً یہ کہنے کے مترادف ہو گا کہ اِذْهَبُوْا اَنْتُمْ وَرَبُّكُمْ فَقَاتِلُوْٓا اِنَّا هٰهُنَا قَاعِدُوْنَ۔ جاؤ تم اور تمہارا رب لڑتے پھرو ہم تو اس قربانی میں تمہارے ساتھ شریک نہیں ہو سکتے۔ خدا نہ کرے کہ ہم پر کبھی ایسا وقت آئے اور ہم اسلام کی جنگ میں قربانی کے لئے نقص محسوس کریں۔

مَیں اِس نوٹ کے ذریعے قائدین و دیگر عہدیداران مجالس خدام الاحمدیہ کی خدمت میں درخواست کرتا

کہ حضور نے جو ذمہ داری اُن کے سپرد فرمائی ہے اُس کی اہمیت کو سمجھیں اور اُس کے پورا کرنے کیلئے پوری کوشش فرمائیں۔ اپنی مجالس کے دفتر دوم کے وعدوں کی نقل مقامی سیکرٹری صاحب تحریک جدید سے وصول فرمالیں اور اس کے ساتھ یہ اطلاع بھی اُن سے حاصل کرلیں کہ کس کس دوست کی طرف سے کس کس قدر رقم ادا ہو چکی ہے۔ اور اگر یہ فہرست مکمّل صورت میں مقامی جماعت سے نہ مل سکے تو دفتر ہذا کو براہِ راست تحریر فرما کر حاصل فرمالیں۔ اسکے بعد ایک سکیم کے ماتحت دفتر دوم کے وعدوں کی وصولی کیلئے کوشش کریں اور ہر خادم کو تحریک کریں کہ وہ اپنا وعدہ جلد سے جلد ادا فرمانیکی فکر کریں اور کوشش فرمائیں کہ آپکی مجلس کے دفتر دوم کے تمام وعدے ۲۹ رمضان المبارک تک سو فیصدی ادا ہو جائیں۔ ۲۹ رمضان تک سو فیصدی وعدہ پورا کرنیوالے دوستوں کے نام انشاء اللہ تعالےٰ ۲۹ رمضان کو حضور کی خدمت میں دُعا خاص کیلئے پیش کئے جائینگے۔ اور ان عہدیداران اور مجالس کے نام بھی حضور کی خدمت میں پیش کئے جائینگے جنکے وعدے جماعتی لحاظ سے ۱۰۰ فیصدی پورے ہو جائینگے۔

ممکن ہے بعض دوست یہ خیال فرماتے ہوں کہ وہ سال کے آخر پر ادا فرما دینگے۔ ایسے دوستوں کو یاد رکھنا چاہیئے کہ اس طریق سے سلسلہ انکے وعدے سے بہت کم فائدہ اُٹھا سکتا ہے۔ ایک تو یہ کہ بیرونی جماعتوں کو تحریک جدید کی طرف سے اکٹھا روپیہ بھجوایا جاتا ہے اسلئے روپیہ کی فوری ضرورت ہوتی ہے۔ دوسرے یاددہانیوں کی صورت میں خواہ مخواہ ایک زائد خرچ پڑ جاتا ہے اور رقم وصول نہ ہونے کی وجہ سے پریشانی الگ ہوتی ہے۔ اسکے علاوہ آخر پر ادا کرنے کا ارادہ رکھنے والے دوست بعض اوقات بعض غیر متوقع حالات کے پیش آجانے کی وجہ سے رقم ادا ہی نہیں کر سکتے۔ اسلئے زیادہ بہتر اور احسن صورت یہی ہے کہ وعدہ کو بہت جلدی ادا کرنیکی کوشش کی جائے۔

اللہ تعالےٰ دفتر دوم کے ہر نوجوان کو اپنا وعدہ ۲۹ رمضان سے قبل ادا فرمانے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔ والسلام

خاکسار

عبد الرشید قریشی

وکیل المال ثانی تحریک جدید

وقت کی نزاکت کو سمجھو اور اپنے قدموں کو تیز تر کرو

اِس موقع پر جس کو کام کرنے کی توفیق ملے وہ نہایت ہی بابرکت انسان ہے

"یہ کام اللہ تعالیٰ کا ہے اور مجھے یقین ہے کہ اسکے لئے وہ خود ہر قسم کے رستے کھولیگا کیونکہ یہ اسکی عنایت ہے کہ وہ ہمیں کام کا موقع دے رہا ہے۔ پس مبارک ہے وہ شخص جسے خدا تعالیٰ نے ایسے زمانہ میں پیدا کیا جسکی اُمید لگائے ہوئے بڑے بڑے صُلحا اور اولیا اور بزرگ سینکڑوں سال سے انتظار کر رہے تھے۔ اور مُبارک ہے وہ شخص جسکو خدا تعالیٰ نے اِس زمانے میں پیدا کر کے اُسے حضرت مسیح موعود مہدی معہود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی شناخت کی توفیق بخشی...... اور پھر مبارک ہے وہ شخص جسکو مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی شناخت کے بعد خدا تعالیٰ نے کام کی توفیق بخشی کہ اسے اس غرض کو جس کیلئے وہ دُنیا میں آیا تھا پُورا کرنے کے لئے معتد بہ حصّہ ملا اور ایسا حصّہ ملا کہ خدا تعالیٰ کے دفتر میں وہ سَابِقُوْنَ الْاَوَّلُوْن میں لکھا گیا...... اِس موقع پر جس کو کام کرنے کی توفیق ملے وہ نہایت ہی بابرکت انسان ہے۔ پس اپنی اہمیت کو سمجھو، وقت کی نزاکت کو محسوس کرو اور خدا تعالیٰ کی اِس نعمت کی قدر کرو جو اُس نے تمہارے ہاتھوں کی پہنچ میں رکھی ہے۔...... اپنی حیثیت کو سمجھتے ہوئے اور اپنے عالی مقام کو دیکھتے ہوئے تم وہ طریق کار تلاش کرو جو بڑے درجے کے لوگوں کو اختیار کرنا چاہیئے۔"

(خطبہ جمعہ فرمودہ ۳ر جنوری سنہ ۱۹۵۰ء)

خدا تعالیٰ سے کئے گئے وعدے مسئول ہیں

تم اُس وعدہ کے مطابق جو اللہ تعالیٰ نے تم سے کیا ہے قربانیاں کرو

"خدا تعالیٰ سے کیا ہوا وعدہ بڑی ذمہ داری رکھتا ہے...... قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ وہ وعدے جو خدا تعالیٰ سے کئے جاتے ہیں وہ مسئول ہیں یعنی انکے بارہ میں جواب طلبی ہوگی۔ وہ آدمی جس نے وعدہ نہیں کیا وہ کمزور ہے اور خدا تعالیٰ اُسے حقارت کی نگاہ سے دیکھیگا لیکن جس نے وعدہ کیا ہے اور اُسے پورا نہیں کیا وہ مُجرم ہے اور خدا تعالیٰ اُسے سزا دیگا پس یہ وعدے معمولی چیز نہیں...... یاد رکھو تمہاری ذمہ داری سب سے پہلے ہے۔ بیشک جو بوجھ تم پر ڈالا گیا ہے وہ دوسروں پر نہیں ڈالا گیا۔ بیشک جو تکالیف خدا تعالیٰ کی خاطر تم نے اُٹھائی ہیں وہ دوسروں نے نہیں اُٹھائیں مگر یہ بھی یاد رکھو کہ جو کچھ تمہیں ملنے والا ہے وہ دوسروں کو نہیں ملیگا۔ تم خدا تعالیٰ کی نظر میں السابقون الاوّلون میں سے ہو۔ خدا تعالیٰ نے السابقون الاوّلون کا انعام اور رمقرر کیا ہے اور دوسرے مومنوں کا انعام اور مقرر کیا ہے۔ دوسرے مومنوں کیلئے خدا تعالیٰ کہتا ہے کہ انہیں جنت ملیگی نعماء ملیں گی اور وہ آرام کی زندگی بسر کریں گے مگر خدا تعالیٰ نے السابقون الاوّلون کی نسبت فرمایا ہے اَلسّٰبِقُوْنَ السّٰبِقُوْنَ اُولٰٓئِكَ الْمُقَرَّبُوْنَ (الواقعہ ع) دوسرے مومن جنت میں ہونگے مختلف نعماء سے متمتع ہو رہے ہوں گے مگر سابقون میرے پاس عرش پر ہوں گے۔ اور ایک عاشق صادق کے نزدیک جنت خدا تعالیٰ کے عرش کے پائے کے پاس کھڑے ہونے کے مقابلہ میں کیا چیز ہے۔ وہ اتنی حیثیت بھی نہیں رکھتی جتنی حیثیت ایک کھری اور سچی اشرفی کے مقابلہ میں ایک کھوٹا پیسہ رکھتا ہے...... سو تم اِس وعدہ کے مطابق جو اُس نے السابقون الاوّلون کے متعلق کیا ہے قربانیاں کرو اور زیادہ سے زیادہ ایفائے عہد کرو...... تم یہ نہ دیکھو کہ یہ قربانی کتنی بھاری ہے بلکہ یہ دیکھو کہ تمہیں جو انعام ملے گا وہ کتنا بھاری ہے۔"

(خطبہ جمعہ ۵ر مئی سنہ ۱۹۵۰ء)